کیف و سرور

مجموعۂ کلام

کتب خانہ

حضرت بہزاد لکھنوی

ناشر

ساقی بک ڈپو دہلی

کتب خانہ

مابدولت نگ حیدرآباد

مطبع محبوب المطابع برقی پریس دہلی

طبع اول ——— ۱۹۳۰ء ——— قیمت عمدہ روپیہ

urdukutabkhanapk.blogspot

اُردو کُتب خانہ

URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(جملہ حقوق بحق ساقی بک ڈپو محفوظ ہیں)

کیف و سرور

مجموعہ کلام

حضرت بہزاد لکھنوی

ناشر

ساقی بک ڈپو دہلی

کتاب خانہ

عابد بلڈنگ حیدر آباد

مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دہلی

طبع اوّل ——— ۱۹۴۰ء ——— قیمت ایک روپیہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

حمد

تیرا ہی ہر طرف یہ تماشا ہے اے کریم
جو بھی یہاں پہ ہے ترا بندہ ہے اے کریم

تیرے ہی لطف سے ہے یہ راحت بھی عیش بھی
دُنیا ترے کرم ہی سے دُنیا ہے اے کریم

یہ مرگ یہ حیات یہ غم یہ خوشی یہ کیف
ادنیٰ اساس یہ تیرا کرشمہ ہے اے کریم

عزت بھی تیرے ہاتھ ہے ذلت بھی تیرے ہاتھ
جو چاہتا ہے جس کو تو دیتا ہے اے کریم

بھٹکے ہوئے پہ بھی اک نگہ مہر ہو ذرا
بھٹکے ہوئے تو اک ترا بندہ ہے اے کریم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نعت شریف

جن کا ہے طیبہ مقام اُن پہ درود اور سلام
جو ہیں رسولِ انام اُن پہ درود اور سلام

حامیٔ عالم ہیں وہ ہادیٔ اعظم ہیں وہ
کیوں نہ کہیں خاص و عام اُن پہ درود اور سلام

جو ہیں حبیبِ خدا جو ہیں شہِ دوسرا
جن کی ہے دُنیا غلام اُن پہ درود اور سلام

جنکے ہیں یہ دو جہاں جنکے ہیں کون و مکاں
جنکے ہیں صبح و شام اُن پہ درود اور سلام

مالکِ جن و بشر باعثِ نورِ قمر
میم سے ہے جن کا نام اُن پہ درود اور سلام

زائرِ ارضِ رسولؐ التجا کرے قبول
اتنا ہے میرا پیام اُن پہ درود اور سلام

روتا ہوں بھیج زار میں کرتا ہوں فریاد میں
بھیجتا ہوں صبح و شام اُن پہ درود اور سلام

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

غزلیات

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

غزلیات

اک بیوفا کو پیار کیا ہائے کیا کیا
خود دل کو بیقرار کیا ہائے کیا کیا

معلوم تھا کہ عہدِ وفا ان کا جھوٹ ہے
اس پر بھی اعتبار کیا ہائے کیا کیا

وہ دل کہ جس پہ قیمتِ کونین تھی نثار
نذرِ نگاہِ یار کیا ہائے کیا کیا

خود ہم نے فاش فاش کیا رازِ عاشقی
دامن کو تار تار کیا ہائے کیا کیا

آہیں بھی بار بار بھریں ان کے ہجر میں
نالہ بھی بار بار کیا ہائے کیا کیا

مٹنے کا غم نہیں ہے بس اتنا ملال ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیوں تیرا انتظار کیا ہائے کیا کیا

ہم نے تو غم کو سینے سے اپنے لگا لیا

غم نے ہمیں شکار کیا ہائے کیا کیا

صیّاد کی رضا پہ ہم آنسو نہ پی سکے

عذرِ غمِ بہار کیا ہائے کیا کیا

قسمت نے آہ ہم کو یہ دن بھی دکھا دیئے

قسمت پہ اعتبار کیا ہائے کیا کیا

رنگینیٔ خیال سے کچھ بھی نہ بچ سکا

ہر شے کو پُر بہار کیا ہائے کیا کیا

دل نے بھلا بھلا کے تری بیوفائیاں

پھر عہد استوار کیا ہائے کیا کیا

ان کے ستم بھی سہہ کے نہ ان سے کیا گلہ

کیوں جبرِ اختیار کیا ہائے کیا کیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کافر کی چشمِ ناز پہ کیا دل جگر کا ذکر

ایمان تک نثار کیا ہائے کیا کیا

کالی گھٹا کے اٹھتے ہی توبہ نہ رہ سکی

توبہ پہ اعتبار کیا ہائے کیا کیا

شامِ فراقِ قلب کے داغوں کو گن لیا

تاروں کو بھی شمار کیا ہائے کیا کیا

بہزاد کی نہ قدر کوئی تم کو ہو سکی

تم نے ذلیل و خوار کیا ہائے کیا کیا

میری سرشت ہی میں محبت ہے کیا کروں

مجھ کو تو ہر فریب حقیقت ہے کیا کروں

گو دل کو تم سے خاص شکایت ہے کیا کروں

پھر بھی مجھے تمھیں سے محبت ہے کیا کروں

اب تو دعا یہ ہے نہ مٹے اضطرابِ دل

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دل کو بھی اب سکون سے نفرت ہے کیا کروں

کیونکر رہوں نہ غرقِ تصور میں رات دن

ہاں دیدۂ روئے یار عبادت ہے کیا کروں

شکوہ نہیں ہے غم کا الم کا گلا نہیں

غم میں مزا ہے درد میں لذت ہے کیا کروں

ملنا تو کچھ محال نہیں ہے ترا مگر

دل کو کہاں تلاش کی فرصت ہے کیا کروں

اس اشکِ غم کو دیکھ کے حیراں ہو کس لئے

یہ اشکِ غم ہی حاصلِ راحت ہے کیا کروں

اک چشمِ ناز ہی پہ مٹا جا رہا ہوں میں

اک چشمِ ناز ہی مری قیمت ہے کیا کروں

کب تک مسرتوں سے رہوں ہمکنار میں

بہزادؔ مجھ کو غم کی ضرورت ہے کیا کروں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجھ سے نہ پوچھ میرا حال سن مرا حال کچھ نہیں
تیری خوشی میں خوش ہوں میں مجھکو ملال کچھ نہیں

میرے لئے جہان میں ماضی و حال کچھ نہیں
جب بھی نہ تھا کوئی سوال اب بھی سوال کچھ نہیں

مجھکو کوئی خوشی نہیں مجھکو ملال کچھ نہیں
یہ تو ترا کمال ہے میرا کمال کچھ نہیں

شکوۂ بخت ہے مجھے وقت سے ہیں شکایتیں
جس سے ملال چاہئے اس سے ملال کچھ نہیں

کیف اسی کا نام ہے عشق اسی کا نام ہے
تیرے خیال میں ہوں غرق اپنا خیال کچھ نہیں

رنگ میں اپنے مست ہوں دستِ کرم نہ کر ادھر
ہوں تو گدائے در مگر تجھ سے سوال کچھ نہیں

روؤں نہ بار بار کیوں، کیوں ہیں کروں نہ آہ آہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دل کا مآل ہو تو ہو غم کا مآل کچھ نہیں

دستِ گدا نواز کا رنگ ہے کچھ بھرا ہوا

آہ ترے نصیب میں دستِ سوال کچھ نہیں

ہماری وہ اب زندگانی نہیں ہے — جوانی میں کیفِ جوانی نہیں ہے

جو آنکھوں سے بہتا ہے اشکوں کی صورت — یہ پانی حقیقت میں پانی نہیں ہے

طبیعت ہے بے رنگ آنکھیں فسردہ — جوانی کے دن ہیں جوانی نہیں ہے

غمِ جاوداں دے مجھے دینے والے — غمِ ہجر تو جاودانی نہیں ہے

تمھاری جوانی جوانی ہے لیکن — ہماری جوانی جوانی نہیں ہے

غمِ ہجر آ تجھکو سینے میں رکھ لوں — مقدر میں اب شادمانی نہیں ہے

ہمیں دل کے دُکھنے میں لطف آ رہا ہے — کرم ہے ترا دلستانی نہیں ہے

ہم آنکھیں جھکائے چلے جا رہے ہیں — کہ گویا ہماری جوانی نہیں ہے

میں بہزاد گو ہوں شکارِ محبت

مرے پاس کوئی نشانی نہیں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں تو تباہ ہو چکا تو مری زندگی نہ دیکھ
اپنے کرم پہ غور کر اور مری بے بسی نہ دیکھ

دیکھ خونفشاں نہ دیکھ قلب کی ابتری نہ دیکھ
کام سے اپنے کام رکھ عشق کی دل لگی نہ دیکھ

میری نظر ہو یا کہ میں میرا جگر ہو یا کہ دل
جو نہ تجھے سمجھ سکے اس کی طرف کبھی نہ دیکھ

اپنے خراب حال میں مست ہوں مطمئن ہوں میں
تیری خوشی ہو دیکھ لے تیری نہ ہو خوشی نہ دیکھ

اپنے کو کچھ سنبھال لوں ہوش میں آ تو جاؤں میں
میری طرف نگاہِ لطف ٹھہر ذرا ابھی نہ دیکھ

مجھ کو الم سے کام کیا مجھ کو خوشی سے کیا غرض
میرے لئے الم نہ ڈھونڈھ میرے لئے خوشی نہ دیکھ

اپنی نگاہِ ناز کو زحمتِ ناروا نہ دے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اَوروں کی سمت بھی نہ دیکھ اور مری سمت بھی نہ دیکھ

دَورِ جنوں گذر چکا عشق سے قلب بھر چکا

ہائے وہ زندگی کہاں اب مری زندگی نہ دیکھ

ایک نظر سے ساقیا دونوں جہاں سے کھو دیا

تیرے کرم سے مست ہوں تو مری بیخودی نہ دیکھ

آنکھوں کی تشنگی نہ بجھاؤں تو کیا کروں

بے درد تیرے پاس نہ آؤں تو کیا کروں

منزل کی کب تلاش ہے جادہ کی کب ہے فکر

ان رہبروں سے دور نہ جاؤں تو کیا کروں

اس کا خیال ہے کہ زمانہ کہے گا کیا

اب تجھ سے دوستی نہ نباہوں تو کیا کروں

مجبور کر رہا ہے مجھے پاسِ عاشقی

تیری جفا کو بھول نہ جاؤں تو کیا کروں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نکلا تو ہوں ترے لئے دیوانہ وار میں
اور تجھ کو ڈھونڈھ کر بھی نہ پاؤں تو کیا کروں

آئی ہے فصلِ گل جو نرالی ادا کے ساتھ
دامن کی دھجیّاں نہ اڑاؤں تو کیا کروں

آخر نمازِ عشق کوئی تو ادا کرے
نقشِ قدم پہ سر نہ جھکاؤں تو کیا کروں

ویران ہو چکی ہے مری بزمِ ظاہری
بزمِ خیال کو نہ سجاؤں تو کیا کروں

دل میں لگی ہے آگ جگر میں لگی ہے آگ
بہزاد اشکِ غم نہ بہاؤں تو کیا کروں

تیرے بغیر اشک بداماں ہوں آج کل
تجھ کو خبر نہیں ہے پریشاں ہوں آج کل

تیرے تصورات سے حیراں ہوں آج کل

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اللہ جانتا ہے کہ رقصاں ہوں آج کل

شاید اسی کا نام ہے معراجِ کفرِ عشق

ایماں لٹا کے صاحبِ ایماں ہوں آج کل

انفاس تیز تر ہیں مرے مثلِ بادِ تند

طوفاں کا ڈر نہیں ہے کہ طوفاں ہوں آج کل

دامن کا ہوش ہے نہ گریباں کا ہوش ہے

دستِ جنوں سے سلسلہ جنباں ہوں آج کل

حیرت ہیں پڑ گیا مری حیرت سے آئینہ

آئینہ دیکھتا ہے کہ حیراں ہوں آج کل

رنگینیوں سے تیری ہیں رنگین بن چکا

میری نہ پوچھ جانِ گلستاں ہوں آج کل

سب کچھ لٹا چکا ہوں جو اک بت کے واسطے

دُنیا سمجھ رہی ہے مسلماں ہوں آج کل

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عالم عجیب ہے مرے ذوقِ نگاہ کا
ہر منظرِ حسین سے گریزاں ہوں آج کل

اپنے میں پا رہا ہوں جہانِ سکون و کیف
ہاں خود ہی اپنے درد کا درماں ہوں آج کل

دنیا بدل گئی مرے اندازِ عشق کی
گریاں وہ آج کل ہوں تو خنداں ہوں آج کل

ان کی جبینِ ناز جھکی ہے مری طرف
بہزادؔ ان کا کعبۂ ایماں ہوں آج کل

اک بیوفا کو درد کا درماں بنا لیا
ہم نے تو آہ کفر کو ایماں بنا لیا

دل کی خلش پسند یاں اللہ کی پناہ
تیرِ نظر کو جانِ رگِ جاں بنا لیا

مجھ کو خبر نہیں مرے دل کو خبر نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کس کی نظر نے بندۂ احساں بنا لیا

محسوس کر کے ہم نے محبت کا ہر الم
خوابِ سبک کو خوابِ پریشاں بنا لیا

دستِ جنوں کی عقدہ کشائی تو دیکھئے
دامن کو بے نیازِ گریباں بنا لیا

تسکینِ دل کی ہم نے بھی پروا چھوڑ دی
ہر موجِ غم کو حاصلِ طوفاں بنا لیا

جب ان کا نام آ گیا ہم مضطرب ہوئے
آہوں کو اپنی زیست کا عنواں بنا لیا

ہم نے تو اپنے دل میں وہ غم ہو کہ ہو الم
جو کوئی آ گیا ہے اسے مہماں بنا لیا

اللہ ری نماز کہ اپنے خیال میں
سجدے کو کعبۂ دلِ جاناں بنا لیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آئینہ دیکھنے کی ضرورت نہ تھی کوئی

اپنے کو خود ہی آپ نے حیراں بنا لیا

اک بیوفا پہ کر کے تصدق دل و جگر

بھنّا دیا ہم نے خود کو پریشاں بنا لیا

---

۹ آنکھوں میں اشکِ غم جو مرے پا رہے ہو تم

اللہ جانتا ہے کہ یاد آ رہے ہو تم

کہنے بھی دو سکوں سے مجھے داستانِ غم

یہ کیا کہ بات بات پہ شرما رہے ہو تم

ہاں ہاں وفا کرو گے یہ مجھکو یقین ہے

بے کار میرے سر کی قسم کھا رہے ہو تم

یا خود ہی بڑھ گئی ہے یہ تابانیٔ جہاں

یا گوشۂ نقاب کو سرکا رہے ہو تم

اپنی جفا پہ ہیں کہ ہیں میری تباہیاں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا یاد آ گیا ہے جو گھبرا رہے ہو تم

کچھ سوچ کچھ ملال ہے کچھ غم ہے کچھ الم

خاموش سر جھکائے ہوئے آ رہے ہو تم

حیرت میں کیوں ہو تم مرے سجدوں کو دیکھ کر

مجھ کو تو ہاں کچھ اور نظر آ رہے ہو تم

یہ دل وہ ہے کہ جس پہ تصدق ہے کائنات

اللہ ایسی چیز کو ٹھکرا رہے ہو تم

ڈوبی ہوئی نظر ہے جہانِ سرور میں

اللہ رے شباب کہ بل کھا رہے ہو تم

میری گذارشوں کا تمہیں کب یقین تھا

کس حال میں بتاؤ مجھے پا رہے ہو تم

سمجھوں نہ سمجھوں اس سے تو کوئی غرض نہیں

پر یہ سمجھ رہا ہوں کہ سمجھا رہے ہو تم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شانِ کرم پہ کیوں نہ تصدق ہوں بار بار
جس جا میں ہوں وہیں پہ نظر آ رہے ہو تم

نظریں ملا رہے ہو زمانہ کے سامنے
کچھ تو کرو خیال غضب ڈھا رہے ہو تم

تم سے نہ بن سکے گا یہ پیمانِ عاشقی
پھر درمیاں میں بات وہی لا رہے ہو تم

دل سے لگا چکا ہوں تمہارے خیال کو
ہاں اب مری نظر سے گرے جا رہے ہو تم

میری طرف کو دیکھ کے ہنستے ہو کس لئے
جو آگ بجھ چکی ہے وہ بھڑکا رہے ہو تم

لطف و کرم کے بعد یہ کیسا عتاب ہے
اپنی جگہ سے آپ ہٹے جا رہے ہو تم

دیر و حرم کی حد تو کبھی کی گذر چکی
بیخود اب کدھر کو بہے جا رہے ہو تم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہر ایک ذرہ زمانہ کا انقلاب میں ہے
الٰہی خیر ہو یہ کون اضطراب میں ہے؟

تجلیوں کیلئے حسن اضطراب میں ہے
غرض کہ حشرِ مکمل تری نقاب میں ہے

تری نگاہِ کرم پر تھا منحصر سب کچھ
تری طرح سے زمانہ بھی انقلاب میں ہے

نگاہِ لطف اٹھی تو ہی اک ادا کے ساتھ
بڑا کرم ہے اگر یہ مرے جواب میں ہے

تمام حسنِ مکمل تمام رعنائی
ترے شباب کے قرباں ترے شباب میں ہے

دلِ خراب کی یوں تو کوئی بساط نہیں
جو تم عذاب میں سمجھو تو ہاں عذاب میں ہے

دلِ حزیں ہیں بجز یاس کچھ نہیں باقی
مرا جہانِ تمنا بھی انقلاب میں ہے

خدا کیواسطے اک چشمِ لطف ادھر بھی ہو
کوئی غریب بری طرح سے عذاب میں ہے

مجھے خبر نہیں بیخود اپنے عالم کی
میں مضطرب ہوں کہ دل میرا اضطراب میں ہے

ناز و ادا و غمزہ و عشوہ کہیں جسے
وہ دیکھنا پڑا کہ تماشا کہیں جسے

دل بھی ہے بیقرار جگر بھی ہے بیقرار
اس کو کہاں سے لاؤں کہ اپنا کہیں جسے

تیرے لئے لٹا کے خردمندیوں کی شان
وہ مل گیا کہ عشق کا سودا کہیں جسے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تجھ کو مری قسم نگہ عاشقی نواز
وہ اضطراب دے کہ تڑپنا کہیں جسے

کس کی نظر لگی ہے کہ برباد ہو گئی
میری دلِ غریب کی دنیا کہیں جسے

یوں تو دلِ حزیں میں ہیں یاس و ملال و غم
اک چیز ہی نہیں ہے تمنا کہیں جسے

اے چشمِ التفات کبھی تو ادھر بھی ہو
وہ جنبشِ لطیف اشارا کہیں جسے

اللہ جانتا ہے کہ مجبورِ درد ہوں
اب تو زباں پہ ہو ہے شکوا کہیں جسے

ہم کو تو اس جہاں میں کہیں بھی نہ مل سکا
وہ آدمی زندگی کا سہارا کہیں جسے

جو تیری ہے میں وہ خوشی مانگتا ہوں
خدا سے تمہی کو سدا مانگتا ہوں

مجھے زندگی کی تمنا نہیں ہے
تمہارے لئے زندگی مانگتا ہوں

بہت خوش رہا ہوں بہت ہنس چکا ہوں
طبیعت کی افسردگی مانگتا ہوں

محبت کی بھیک اس نگاہِ حسیں سے
ہمیشہ سے کیا آج ہی مانگتا ہوں

غموں کے تصدق میں تجھ سے ستمگر
نہ ہو جو خوشی وہ خوشی مانگتا ہوں

کسی شے کا طالب نہیں اس جہاں میں
فقط اک تمنا تری مانگتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کروں گا میں کیا جام و ساغر کو لیکر
میں اک مستقل بیخودی مانگتا ہوں

نگاہوں کو سیراب کرنے کی خاطر
ہر اک شے میں تابندگی مانگتا ہوں

وہی جس نے بھرّاد مجھ کو مٹایا
محبت بھری وہ ہنسی مانگتا ہوں

دنیا سے مجھے مطلب اس کی نہیں پروا ہے
دُنیا تو مری تم ہو تم سے مری دنیا ہے

بیکار ہے ہر حسرت بے سود تمنا ہے
آغاز میں ہنسنا ہے انجام میں رونا ہے

کیا یہ بھی میں بتلا دوں تو کون ہے تو کیا ہے
ہاں دیں ہے تو ہی میرا تو ہی مری دنیا ہے

اللہ رے رعنائی اس جلوۂ کامل کی
دل محوِ تماشا تھا دل محوِ تماشا ہے

دنیائے محبت سے میں کس لئے گھبراؤں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دنیائے محبت میں مرنا ہے نہ جینا ہے

کچھ رحم کرو اس پر کچھ کھاؤ ترس اس پر

دل کو نہ مرے چھیڑو دل عشق کا مارا ہے

آغاز بھی اچھا تھا انجام بھی بہتر ہے

جب مجھ کو امیدیں تھیں اب دل کو سہارا ہے

چلتی ہے بہر صورت دریا میں مری کشتی

ہر موج ہے اک طوفاں ہر موج کنارا ہے

کس واسطے شرمندہ ہوتے ہو بھلا آخر

بیخود تو بیچارا تقدیر کا مارا ہے

میں تو قصوروارِ محبت ضرور تھا

لیکن حضور آپ کا بھی کچھ قصور تھا

ہم تو سمجھ رہے تھے فقط طورِ جلوہ گاہ

دیکھا تو ہر جگہ پہ تماشائے طور تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جب تک کہ مطمئن یہ دلِ ناصبور تھا
تم مجھ سے دُور دُور تھے میں تم سے دور تھا

الفت میں یوں نظامِ جہانِ شعور تھا
دل آپ سے قریب تھا دل مجھ سے دور تھا

احساس تک قیام ہے کل کیفیات کا
غم سے وہی قریب تھا جو غم سے دور تھا

روزِ ازل بھی تھا وہی رنگِ نیاز و ناز
تجھ کو خبر نہیں کہ میں تیرے حضور تھا

میرا دلِ غریب جو پامال ہو گیا
یہ تو بتائیے کہ یہ کس کا قصور تھا

جس کیلئے نگاہِ محبت تھی دردمند
سارے جہاں میں ایک دلِ ناصبور تھا

یہ اور بات ہے کہ زباں سے نہ کہہ سکا
بھی آزاد مبتلائے محبت ضرور تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہستی مری بیتاب ہے معلوم نہیں کیوں
جو نغمہ ہے مضراب ہے معلوم نہیں کیوں

جس خواب کا مارا ہوا بچتا نہیں کوئی
آنکھوں میں وہی خواب ہے معلوم نہیں کیوں

اک اشک سا ٹھیرا تو ہے آ کر سرِ مژگاں
ہر چیز نہ آب ہے معلوم نہیں کیوں

بیداریٔ پیہم میں بھی ہوں ہوش سے غافل
کیفیتِ صد خواب ہے معلوم نہیں کیوں

آنکھیں تو ہیں بند اور انھیں دیکھ رہا ہوں
یہ حال دمِ خواب ہے معلوم نہیں کیوں

اک ذات کی خاطر کوئی لے لے غمِ کونین
یہ جذب بھی نایاب ہے معلوم نہیں کیوں

اس دہرِ پُر آفات میں بس مرکزِ آفات

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میرا دلِ خونباب ہے معلوم نہیں کیوں
اک دن وہ تھا جب خواب کی تھی دل کو تمنّا
اب دل کو غمِ خواب ہے معلوم نہیں کیوں
وہ بھی ہیں پریشان سے کیا جانئے کیا ہے
بہزاد بھی بیتاب ہے معلوم نہیں کیوں

بے پردہ جو وہ روئے پُرنور نظر آیا
اللہ رے عکسِ رخِ دل طور نظر آیا
جب بھی مرے ساقی نے لبریز کیا ساغر
میخانہ کا ہر دَور مخمور نظر آیا
ہر گام پہ میں سجدے کرتا نہ تو کیا کرتا
دل عشق کے ہاتھوں سے مجبور نظر آیا
ساقی کی نگاہوں میں مستی تھی قیامت کی
جو پی نہ سکا وہ بھی مخمور نظر آیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کچھ دن ہی گذرنے پر اس حادثۂ غم کے
ہر زخم مرے دل کا ناسور نظر آیا

میں نے بھی گریباں کو رہنے نہ دیا سالم
جب یہ بھی زمانہ کا دستور نظر آیا

بیہوش نہ کیوں ہوتا ہر گام پہ میں چل کر
مجھ کو تو ہر اک ذرّہ اک طور نظر آیا

اللہ ری رنگینی اس جلوۂ کامل کی
ہر شے میں وہی جلوہ مستور نظر آیا

اس نے جو نقاب رُخ الٹی سر بزم آکر
بھرّاد فضاؤں میں اک نور نظر آیا

محبّت کی دنیا میں آؤ تو جانیں
ذرا دل کسی سے لگاؤ تو جانیں

محبّت میں تم کو بھی ہنسنا مبارک
ذرا اب نہ آنسو بہاؤ تو جانیں

تمھاری نظر درد سے آشنا ہے
نظر سے نظر کو ملاؤ تو جانیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ محشر ہے محشر یہ دنیا نہیں ہے
یہاں بھی کوئی حشر اٹھاؤ تو جانیں

تمہاری بھی آنکھوں میں آنسو بھرے ہیں
اس عالم میں بھی مسکراؤ تو جانیں

رسا ہو چکی ہے مری آہِ سوزاں
نہ آؤ نہ آؤ نہ آؤ تو جانیں

ادائے سجودِ محبت ہے مشکل
ہر اک گام پر سر جھکاؤ تو جانیں

یہ وہ پھول ہے جس پہ کانٹے بہت ہیں
زمانہ سے دامن بچاؤ تو جانیں

یہ مانا کہ بھولے سے تم خفا ہو
نہ بھولے سے بھی یاد آؤ تو جانیں

ہم ذوقِ پرستش تجھے رسوا نہیں کرتے
ہر کعبہ کی جانب کبھی سجدہ نہیں کرتے

آہیں نہیں بھرتے ہیں کہ نالے نہیں کرتے
ہم عشق کے مارے ہوئے کیا کیا نہیں کرتے

اے محوِ تماشا رے لے بھولنے والے
ہم تیرے تغافل کا بھی شکوہ نہیں کرتے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اٹھ اٹھ کے جبھی آتی ہیں سرمست گھٹائیں
جب تذکرۂ ساغر و مینا نہیں کرتے

کل رات کو اک درد سا اٹھا تھا جگر میں
اس درد کا بھی آپ سے شکوہ نہیں کرتے

ممکن ہے کہ اک آہ نکل جائے لبوں سے
اس بات کا ہم آپ سے وعدہ نہیں کرتے

یہ سچ ہے کہ نیرنگِ تماشا نہیں بنتا
دنیا کو اگر محوِ تماشا نہیں کرتے

یاد آتا ہے رہ رہ کے تڑپنا ہمیں دل کا
اچھا تو یہی تھا کہ تم اچھا نہیں کرتے

زاہد ترے تقوے کی قسم ہم ہیں گنہگار
توبہ ہے کہ ہم جان کے توبہ نہیں کرتے

آفاتِ محبت میں پھنسا رہتا ہے ہر دم
بیخودؔ اداس پہ کیوں رحم خدا نہیں کرتے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اک عشق نے دکھائیں یہ نیرنگیاں مجھے
ان کو وہاں قرار نہ تسکیں یہاں مجھے

تیرے بغیر دل نہ تو دل ہے نہ ہیں ہوس میں
لائی ہیں تیرے پاس یہ مجبوریاں مجھے

میری جبینِ شوق کی یہ ہمتیں تو دیکھ
اب تیرا آستاں ہی ہر اک آستاں مجھے

منزل ملی تو حسرتِ منزل نہ مٹ سکی
منزل کے پاس چھوڑ گیا کارواں مجھے

مدت سے ہے چراغِ نشیمن بجھا ہوا
بجلی کی ہے تلاش پئے آشیاں مجھے

آہوں میں رنگ ہے نہ فغاں میں کوئی اثر
کس کام کی ملی ہے دہن میں زباں مجھے

ان کی نگاہِ لطف نہیں ہے انیسِ غم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جن کیلئے ملا ہے غمِ دو جہاں مجھے

اپنا رکھوں خیال جہاں کا رکھوں خیال

اتنی ترے خیال میں فرصت کہاں مجھے

سنتا ہوں یہ کہ ڈھونڈ رہی ہے ہر ایک سمت

بہزاد اک نگاہِ محبت نشاں مجھے

کرم کر کرم اے نگاہِ محبت
کہ میں نے کیا ہے گناہِ محبت

خدا کیلئے اے نگاہِ محبت
بنا دے مجھے پھر تباہِ محبت

کروں گا ہر اک آستاں پر میں سجدے
بنا لوں گا سب کو گواہِ محبت

نہ اپنی خبر ہے نہ دل کی خبر ہے
عجب چیز ہے زعم راہِ محبت

ادھر ہی زمانہ ہوا مست و بیخود
جدھر بھی اٹھی وہ نگاہِ محبت

ذرا راہرو ہوشیاری سے چلنا
کہ آساں نہیں ہے یہ راہِ محبت

خدا کیلئے میرے دامن کو بھر دے
گدا ہوں ترا بادشاہِ محبت

تری بزم میں کام بھی کیا تھا میرا
یہاں آ گیا ہوں زراہِ محبت

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مرا حال دیکھے نہ چشمِ زمانہ
کہ یہ خواب ہوں میں تباہیِ محبت

چشمِ حسیں میں ہے نہ رخِ فتنہ گر میں ہے
دنیا کا ہر فریب فریبِ نظر میں ہے

اب کیا خبر کہ دل میں ہے کیا کیا جگر میں ہے
اب تو تری نظر کا تماشا نظر میں ہے

ایمان رکھ کے کیا کروں فرسودہ چیز ہے
مستی مجھے قبول کہ تیری نظر میں ہے

ناسور درد زخم تپش سوز و اضطراب
سامان سو طرح کا دلِ مختصر میں ہے

حاضر ہے اس کیواسطے جس کو ہو آرزو
ہاں اک لہو کی بوند مری چشمِ تر میں ہے

قسمت سے مل گئی ہے یہ بیداریِ حیات

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اس عشق کے نثار کہ دنیا نظر میں ہے
مجھ کو نہ دن کو چین نہ شب کو سکوں نصیب
اک ربطِ دائمی مری شام و سحر میں ہے
حیرت سے دیکھئے نہ مرے سجدہ ہائے شوق
یہ آستاں کچھ اور ہی میری نظر میں ہے
باقی ہیں بعدِ توبہ بھی رندی کے ولولے
دل میں خیالِ بادہ ہے ساغر نظر میں ہے
اچھی ملی ہے مجھکو یہ دیوانگیٔ شوق
دنیا کا ہر خیال دلِ بیخبر میں ہے
دو قطرہ ہائے خوں سرِ مژگاں ہیں منتظر
بخشا دو جہاں کا تماشا نظر میں ہے

عالمِ عشقِ حقیقی بھی جدا ہوتا ہے
جس کو اللہ بنا لو وہ خدا ہوتا ہے
کہاں ترے نام پہ میرا تو تڑپنا ہی درست
پر مرے ذکر پہ ظالم تجھے کیا ہوتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

درد کو کیوں نہ کہوں باعثِ تسکیں ہے یہی
درد کو درد سمجھنے سے بھی کیا ہوتا ہے

یہ تصور کا کرم ہے کہ عنایت تیری!
تو ہر اک گام پہ کیوں جلوہ نما ہوتا ہے

میں سمجھتا ہوں کہ دُنیا ہی مرے زیرِ نگیں
جب مرا سر ترے قدموں پہ جھکا ہوتا ہے

میں یہ کہتا ہوں کہ مرنے کی تمنا نہ کروں
دل یہ کہتا ہے کہ مر جانے سے کیا ہوتا ہے

مجھ کو شکوہ نہیں کچھ کش مکشِ ہستی سے
کوئی ہو بات گلے کی تو گِلا ہوتا ہے

جن کی تقدیر ہے اچھی انھیں وہ ملتے ہیں
خوش نصیبوں ہی کا نالہ بھی رسا ہوتا ہے

جو ترے واسطے جیتے ہیں انھیں کا ہے نصیب

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گو ترے واسطے مرنا بھی بھلا ہوتا ہے

دعوتِ جور و ستم اس لئے دی ہے بھزاد

درد کو درد بتانے میں مزا ہوتا ہے

تخیل نے غم میں کچھ ایسا ڈبویا — کہ میں زندگی بھر نہ جاگا نہ سویا

محبت نے دونوں کو لا کر ڈبویا — اِدھر میں بھی رویا اُدھر وہ بھی رویا

مزا تو یہ ہے حسن کی کارگہ میں — محبت نے پایا محبت نے کھویا

محبت کی موجوں سے بھی خوب کھیلے — نہ ہم تر ہوئے اور نہ دامن ڈبویا

وہی شخص ہے ہوشیارِ محبت — محبت نے جس کو زمانہ سے کھویا

بہت دیر بہتے رہے ان کے آنسو — مرے داغِ غم کو ان اشکوں نے دھویا

کہاں تک محبت کو بھولا رہو گے — مجھے اٹھنے دو میں بہت دیر سویا

محبت ہی میری محبت کا ہو گا — محبت کو میری محبت نے کھویا

میں بھزاد مارا ہوا ہوں کسی کا

کسی کیلئے میں نے اپنے کو کھویا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں جو مدہوش ہوا ہوں جو مجھے ہوش نہیں
سب نے دی بانگِ محبت کوئی خاموش نہیں

میں تری مست نگاہی کا بھرم رکھ لوں گا
ہوش آیا بھی تو کہہ دوں گا مجھے ہوش نہیں

تو نہیں ہے نہ سہی کیف نہیں غم ہی سہی
یہ بھی کیا کم ہے کہ خالی مرا آغوش نہیں

رہ گیا ہوں ترے جلووں میں جو میں گم ہو کر
ہائے دنیا یہ سمجھتی ہے مجھے ہوش نہیں

درِ جاناں پہ مجھے کرنے دے سجدے زاہد
ہاں مجھے ہوش نہیں ہوش نہیں ہوش نہیں

آ گئے ہیں ترے جلوے جو مقابل میرے
میں تو میں ہوں مری نظروں کو بھی کچھ ہوش نہیں

چاک دامن کو مرے دیکھ کے حیراں کیوں ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہوش کی بات تو یہ ہے کہ مجھے ہوش نہیں

جانِ صد ہوش تھی شاید کہ مری بے ہوشی

ہوش آیا ہے تو کہتا ہوں مجھے ہوش نہیں

ہائے بیخود یہ عالم نہ سمجھ میں آیا

اب مجھے ہوش جو آیا تو انھیں ہوش نہیں

تم کیفیت نہ ڈھونڈو میرے دل و جگر میں

نظروں سے پوچھ لو نا کیا ہے مری نظر میں

کیا ہیں نئی ادائیں اس چشمِ فتنہ گر میں

رعنائیاں ہیں لاکھوں خود عشق کی نظر میں

دو اشک میں گرا کر خاموش ہو گیا ہوں

افسانہ کہہ رہا ہوں الفاظِ مختصر میں

اُن کا کرم تو دیکھو ان کی عطا تو دیکھو

مجھ میں سما گئے ہیں آ کر مری نظر میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم نے سکون کھویا ہم نے سکون پایا
سو انقلاب آئے اک جنبشِ نظر میں

اللہ میرے دل میں ہلچل سی مچ رہی ہے
یہ کیا لکھا ہوا ہے روئے پیامبر میں

میری ہی طرح اس کو مجبورِ قلب سمجھو
جو بھی کہ بیٹھ جائے گھبرا کے رہگذر میں

تاروں کو ہے شکایت ہے ماہ کو بھی شکوہ
شب کا نہ ذکر آیا افسانہ سحر میں

تم خود مجھے بتا دو اب اس سے کیا میں پوچھوں
تم تو نہ جانے کیا ہو بھزاد کی نظر میں

خدا کو ڈھونڈھ رہا تھا کہیں خدا نہ ملا
زہے نصیب کہ بندے کو مدّعا نہ ملا

نگاہِ شوق میں بے نوریوں کا رنگ بڑھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نگاہِ شوق کو جب کوئی دوسرا نہ ملا

ہم اپنی بیخودیٔ شوق پر نثار رہے

خودی کو ڈھونڈھ لیا جب ہمیں خدا نہ ملا

تمھاری بزم میں لب کھول کر ہوا خاموش

وہ بدنصیب جسے کوئی آسرا نہ ملا

ہر ایک ذرّہ میں میں خود تو آ رہا تھا نظر

عجیب بات تمھارا کہیں پتہ نہ ملا

بس اک سکون ہی ہم کو نہ مل سکا تا عمر

وگرنہ تیرے تصدق میں ہم کو کیا نہ ملا

*تری نگاہِ محبّت نواز ہی کی قسم

کہ آج تک تو ہمیں تجھ سا دوسرا نہ ملا

ترا جمال فضاؤں میں منتشر تھا مگر

نگاہِ شوق کو پھر بھی ترا پتہ نہ ملا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہزار ٹھوکریں کھائیں ہزار سو بھٹکا

جہانِ حسن میں کوئی بھی باوفا نہ ملا

خود سے خیال میں جو مہ جانِ خیال آ گیا

قلب کو وجد آ گیا، روح کو حال آ گیا

کچھ ملے یا نہ کچھ ملے یہ تو نصیب کی ہے بات

دستِ گدا نواز تک دستِ سوال آ گیا

ہائے نہ مٹ سکیں کبھی قلب کی بیقراریاں

جب بھی کوئی نظر پڑا تیرا خیال آ گیا

تیرے کرم کی خیر ہو تیری عطا کی خیر ہو

تجھ سے سوال جب کیا لطفِ سوال آ گیا

مجھ سے نظر ملا کے آہ مجھ سے نظر پھرائی کیوں

دل میں یہ بات لگ گئی شیشہ میں بال آ گیا

عشق کی بارگاہ میں بے ادبی کام کیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میری نظر کے سامنے کس کا جمال آ گیا
اپنے خیال پر تو آہ اشک کبھی بہے نہیں
آج دلِ حزیں تجھے کس کا خیال آ گیا
نکلا ہے کوئی گھر سے آج لیکے متاعِ نازو حُسن
دستِ طلب دراز ہو وقتِ سوال آ گیا
دل کا معاملہ کبھی دل سے نہ محو ہو سکا
میں نے بھری اک آہِ سرد جب بھی خیال آ گیا

سنا کے عشق کی رودادِ دل نشیں میں نے
فلک کو کھینچ بلایا سرِ زمیں میں نے
خدا کے واسطے تو بیخودیٔ شوق بتا
کیا ہے گم دلِ مضطر یہیں کہیں میں نے
بجودِ عشق ادا کر کے یہ ہوا معلوم
وہ کفر تھا جسے سمجھا تھا اپنا دیں میں نے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اسی لئے تو کشیدہ ہے میرا دستِ سوال
تری نگاہ سے سمجھی تری نہیں میں نے

معاملاتِ محبت میں مطمئن یوں ہوں
کہ جیسے پڑھ لیا اپنا خطِ جبیں میں نے

جنوں کا حال کوئی مجھ سے پوچھ لے آکر
کئے ہیں چاک گریبان و آستیں میں نے

بھری ہے آہ سرِ رہ گزارِ عشق و وفا
کہیں کہیں مرے دل نے کہیں کہیں میں نے

بہ ہوش باش ارے رہروِ رہِ الفت
بھری ہے آج پھر اک آہِ آتشیں میں نے

کسی سے کیا کہوں باھمہ ہوں نمیں کا فرِ عشق
لٹا دیا ہے محبت میں اپنا دیں میں نے

---

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کوئی بتِ کرشمہ کار دل سے جدا نہ مل سکا
ہم نے بہت تلاش کی ہم کو خدا نہ مل سکا

تیری قسم تو ہی تو ہے جانِ نگاہ و جانِ دل
تیرے بغیر زیست کا کوئی مزا نہ مل سکا

تیری فضا میں گم ہوئی میری حیات و کائنات
تیرا پتہ ملا تو پھر اپنا پتہ نہ مل سکا

آ مرے ساتھ ساتھ چل عشق کی شاہراہ پر
لوٹ پڑیں گے پھر اگر دل کا پتہ نہ مل سکا

دستِ گدا نواز کو خود بھی ہے اس کا اعتراف
دستِ گدا نواز کو مجھ سا گدا نہ مل سکا

آ مری کائناتِ دل میری بہارِ زندگی
آ کہ میں یہ نہ کہہ سکوں مجھ کو خدا نہ مل سکا

زندگی اس کی زندگی بندگی اس کی بندگی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اس کے نثار جائیے جس کو خدا نہ مل سکا

آپ کو تو ہزار ہیں میرے سے صاحبِ نظر
مجھ کو تو کوئی آج تک آپ کا سا نہ مل سکا

روزِ ازل سے ربط ہے نازو نیازِ عشق کا
میں بھی الگ نہ مل سکا وہ بھی جدا نہ مل سکا

پریشاں ہوں اور قلب گھبرا رہا ہے
مجھے آج پھر کوئی یاد آرہا ہے

دُہائی ہے حسنِ بتاں کی دُہائی
مرا قلبِ مضطر مٹا جا رہا ہے

مرے دستِ الفت میں ہے ان کا دامن
زمانے کا دامن چھٹا جا رہا ہے

ارے ہوش رخصت ارے صبر رخصت
تصور میں کوئی چلا آرہا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہی اشک ہے مایۂ زندگانی
جو آنکھوں سے آنسو گرا جا رہا ہے

تڑپ اے مرے قلبِ بیتاب و گریاں
میں شکوہ کروں کیوں وہ تڑپا رہا ہے

مرا قلب مضطر نہیں میرے بس میں
مجھے کیا خبر ہے کدھر جا رہا ہے

خبر لے خبر لے نگاہِ محبت
کوئی غم کے ہاتھوں مٹا جا رہا ہے

محبت کے باجھ اداصدقے دل و جاں
محبت میں دل کو مزا آ رہا ہے

مجھ پر مری محبت قربان ہو نہ جائے
یہ کفر بڑھتے بڑھتے ایمان ہو نہ جائے

اللہ ری بے نقابی اس جانِ مدعا کی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میری نگاہِ حسرت حیران ہو نہ جائے

میری طرف نہ دیکھو اپنی نظر کو رو کو

دُنیائے عاشقی میں ہیجان ہو نہ جائے

پلکوں پہ رُک گیا ہے آکر جو ایک آنسو

یہ قطرہ بڑھتے بڑھتے طوفان ہو نہ جائے

حدِ ستم تو ہے بھی حدِ وفا نہیں ہے

ظالم ترا ستم بھی احسان ہو نہ جائے

ہوتی نہیں ہے وقعت ہوتی نہیں ہے عزت

جب تک کہ کوئی انساں انسان ہو نہ جائے

اس وقت تک مکمل ہوتا نہیں ہے کوئی

جب تک کہ خود کو اپنی پہچان ہو نہ جائے

بھنگی آزاد اس لئے میں کہتا نہیں ہوں دل کی

ڈرتا ہوں سُن کے دُنیا حیران ہو نہ جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہر ذرہ لطیف کی پروا نہ کیجئے
جس جا نہ دل جھکے وہاں سجدہ نہ کیجئے

ٹھکرا چکا ہوں تیرے لئے عیش دو جہاں
کیا کیجئے جو غم بھی گوارا نہ کیجئے

اے یوسفِ جمال نہ دامن چھڑائیے
پروائے آبروئے زلیخا نہ کیجئے

یہ پاسِ عاشقی ہے کہ ہے پاسِ نازِ دوست
اب دل یہ کہہ رہا ہے کہ نالہ نہ کیجئے

یہ دل تو آپ ہی کا ہے قربان آپ کے
اس کا قدم قدم پہ تقاضا نہ کیجئے

اک غمزہ کو چھیڑ کے آخر لے گا کیا
میرے دلِ غریب کو چھیڑا نہ کیجئے

للہ روکئے نگہ التفات کو
للہ آپ راز کو افشا نہ کیجئے

یہ چیز وہ ہے جس میں کہ بوئے وفا نہیں
دنیا کو چھوڑیئے غمِ دنیا نہ کیجئے

ان کا ہر ایک عذرِ ستم مان لیجئے
بجز اداؔ اپنی بات کو بالا نہ کیجئے

محبت میں سرمستیاں چاہتا ہوں
بلندی نہیں پستیاں چاہتا ہوں

محبت نے کھویا ہے دونوں جہاں سے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جو تنہا ہوں وہ بستیاں چاہتا ہوں

محبت کی ہے آرزو ہر قدم پر

محبت بھری ہستیاں چاہتا ہوں

جگر مست دل مست میں مست تم مست

غرض ہر طرف مستیاں چاہتا ہوں

زمانہ ہے بدمست بیہوش بے خود

خرد آشنا ہستیاں چاہتا ہوں

میں غم آشنا ہوں الم آشنا ہوں

تو پوچھو کہ کیوں مستیاں چاہتا ہوں

ابھرنا ہے پستی میں گر کر ہی ان سے

اسی واسطے پستیاں چاہتا ہوں

وفا نام کو بھی جہاں میں نہیں ہے

فدائے وفا ہستیاں چاہتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں بہزاد ہوں دو جہاں سے نرالا

بلندی میں بھی پستیاں چاہتا ہوں

کرم چاہتا ہوں عطا چاہتا ہوں

دلِ عشق کا مدعا چاہتا ہوں

ستم کرنے والے جفا کرنے والے

وفا کر رہا ہوں وفا چاہتا ہوں

وہی درد تیرا جو ہے جانِ ہستی

اسی درد کی اب دوا چاہتا ہوں

محبّت کی دُنیا کو سارے جہاں سے

الگ چاہتا ہوں جدا چاہتا ہوں

تجھے جو بھی دینا ہو دے دے خدارا

مجھے کیا خبر ہے میں کیا چاہتا ہوں

میں گھبرا چکا ہوں ستم سہتے سہتے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نگاہِ کرم آشنا چاہتا ہوں

مسرت کے طالب کوئی اور ہوں گے

کہ میں تو غمِ لادوا چاہتا ہوں

جبینِ عقیدت ہے بیتاب میری

ہر اک گام پر نقشِ پا چاہتا ہوں

میں بھی آدمی ہوں بجز دردِ ہستی

کوئی یہ بتا دے میں کیا چاہتا ہوں

وہ بیمارِ غم کی دوا کر رہے ہیں
محبت کا حق یوں ادا کر رہے ہیں

ہیں محفل میں انکی جو ترچھی نگاہیں
جبھی تیر ان کے خطا کر رہے ہیں

وفا ہی کریں گے ہمیشہ ہم ان سے
وفا ہم نے کی تھی وفا کر رہے ہیں

محبت سے وہ بھاگتے ہیں تو آخر
محبت کی دُنیا میں کیا کر رہے ہیں

یہ جلتے بھی ہیں دہر میں قلب والے
ترے حسن پر دل فدا کر رہے ہیں

یہ حور و ملائک یہ طائر یہ انساں
ترا تذکرہ جا بجا کر رہے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہمارے لئے یہ سنا ہے کہ وہ بھی　　بلند آج دستِ دعا کر رہے ہیں

ترے پائے نازک پہ رکھ کر جبیں ہم　　نمازِ محبت ادا کر رہے ہیں

شب و روز بیخود آنسو بہا کر

کسی کیلئے ہم دعا کر رہے ہیں

اب ترے نام سے بیزار ہوا جاتا ہوں

یعنی اک عقدۂ دشوار ہوا جاتا ہوں

میری آنکھوں میں بھی بھر آئے ہیں اشکِ حسرت

آج میں خود بھی گہربار ہوا جاتا ہوں

زخمِ دل جتنے تھے ناسور بنے جاتے ہیں

اب تو میں اور پُر اسرار ہوا جاتا ہوں

اب کہاں ہے وہ تری مست نگاہی کا اثر

لے خبر جلد میں ہشیار ہوا جاتا ہوں

اللہ اللہ تری مست نگاہی کا اثر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اتنی پی لی ہے کہ سرشار ہوا جاتا ہوں

چاک کرتا ہوں کبھی دل کبھی جیب و دامن

میں تو ہر بات میں مختار ہوا جاتا ہوں

کیا مری بیخبری سے تجھے کچھ زحمت ہے

ہوش میں کیوں نگہیار ہوا جاتا ہوں

ایک کافر کو دیئے دیتا ہوں دین و دنیا

ہائے اک بُت کا پرستار ہوا جاتا ہوں

اب خدا جانے کہ تقدیر میں کیا ہے بیخود

خوابِ الفت سے میں بیدار ہوا جاتا ہوں

خوشی محسوس کرتا ہوں نہ غم محسوس کرتا ہوں

مگر ہاں دل میں کچھ کچھ زیر و بم محسوس کرتا ہوں

محبّت کی یہ نیرنگی بھی دنیا سے نرالی ہے

الم کوئی نہیں لیکن الم محسوس کرتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مری نظروں میں اب باقی نہیں ہے ذوقِ کلفت دیں
میں اک مرکز پہ اب دیر و حرم محسوس کرتا ہوں

جو لطفِ زندگانی مل رہا تھا گھٹتا جاتا ہے
خلش جو دل میں رہتی تھی وہ کم محسوس کرتا ہوں

تمھارے ذکر پر کب منحصر ہے دل کی بیتابی
کسی کا ذکر ہو میں چشم نم محسوس کرتا ہوں

کبھی پاتا ہوں دل میں ایک حشرِ دردِ بیتابی
کبھی میں اپنے دل میں درد کم محسوس کرتا ہوں

زباں پر میری شکوہ آ نہیں سکتا زمانے کا
کہ ہر ظالم کو میں ان کا کرم محسوس کرتا ہوں

یہ دل میں ہے جو گھبراہٹ یہ آنکھوں میں جو آنسو
اس احساں کو بھی بارِ کرم محسوس کرتا ہوں

خوشی کی مجھ کو اب بیخود کچھ حاجت نہیں باقی
کہ غم کو بھی میں اب ان کا کرم محسوس کرتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اک قلبِ ناشکیب کی بھی عید ہو گئی

بزمِ خیال میں جو تری دید ہو گئی

ترتیب پا گئی یوں مری رودادِ زندگی

آہ و فغاں بھی داخلِ تمہید ہو گئی

مسرور جانتے تھے وہ میری نگاہ کو

اشکِ الم کے بہتے ہی تردید ہو گئی

یہ درد میرے قلب کا بڑھتا ہے تو بڑھے

مجھکو تو اور ضبط کی تاکید ہو گئی

میرا نہ حال پوچھ ارے وجہِ زندگی

زندہ وہ ہے کہ جس کو تری دید ہو گئی

ان پائے نازنیں کا تصدق تو دیکھئے

شامِ فراق میری شبِ عید ہو گئی

چاکِ لباس بن گیا عنوانِ عاشقی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اک اشکِ غم سے عشق کی تمہید ہو گئی
جلوے کسی کے تھے جو فضاؤں میں منتشر
ہر سو مری نظر کے لئے عید ہو گئی
وہ آ کے پوچھ بیٹھے دلِ مبتلا کا حال
بھرّاد اک غریب کی یوں عید ہو گئی

غم کی دولت تمام ہی نہ ہوئی
زندگانی کی شام ہی نہ ہوئی
دل کی مستی تمام ہی نہ ہوئی
صبح کے بعد شام ہی نہ ہوئی
کیسے بنتا جہان دیوانہ
چشمِ مخصوص عام ہی نہ ہوئی
توبہ کب کی شکست ہو جاتی
توبہ ممنونِ جام ہی نہ ہوئی
عشق کی داستاں کا کیا کہنا
یہ کہانی تمام ہی نہ ہوئی
حسن کا ایک وار کافی تھا
تیغ پھر بے نیام ہی نہ ہوئی
رہِ الفت میں گو چلے تا زیست
رہگذر یہ تمام ہی نہ ہوئی
صبحِ امید تیرا کیا کہنا
تو تو محتاجِ شام ہی نہ ہوئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کو بھی داد ایک بار ملی
وہ سحر جس کی شام ہی نہ ہوئی

آلامِ روزگار سے گھبرا گیا ہوں میں
مثلِ خزاں بہار سے گھبرا گیا ہوں میں

لطف و کرشمہ کار سے گھبرا گیا ہوں میں
ہر لیل و ہر نہار سے گھبرا گیا ہوں میں

بیکار ہو گئی ہے مری چشمِ اشتیاق
تنویرِ روئے یار سے گھبرا گیا ہوں میں

میرے لبِ خموش کی رہنا نہیں ہے لاج
اب تیرے انتظار سے گھبرا گیا ہوں میں

سب کچھ ہے بس میں اور مری بس میں کچھ نہیں
اس جبر و اختیار سے گھبرا گیا ہوں میں

دستِ جنوں بڑھا ہے گریباں کی سمت کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہاں آمدِ بہار سے گھبرا گیا ہوں میں

اتنی بھگت چکا ہوں میں دورِ خلافیاں

اب لفظِ اعتبار سے گھبرا گیا ہوں میں

دستِ جنوں کا زور گھٹے بھی تو کس طرح

دامانِ تار تار سے گھبرا گیا ہوں میں

بیچارگیٔ عشق کے قربان جائیے

بھجواد ذکرِ یار سے گھبرا گیا ہو نہیں

مرے حال پر ہی عنایت کسی کی — مجھے مل گئی ہے محبت کسی کی

تو ان کا مداوا نہ کر چارہ فرما — کہ یہ داغِ فرقت ہیں دولت کسی کی

کسی اور شے کی تمنا نہیں ہے — بنا دیجیے صرف قسمت کسی کی

مرے دل میں ہی جلوہ گر جلوہ آرا — تمنا کسی کی محبت کسی کی

جہانِ محبت میں ہلچل بپا ہے — جھکی پھر جبینِ عقیدت کسی کی

میں راہِ محبت میں تنہا نہیں ہوں — لئے جا رہا ہوں محبت کسی کی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جہاں کو خبر کیا کوئی ہم سے پوچھے
کہ ہر بات ہی اک قیامت کسی کی

ترا کوچہ جنت سے کم تو نہیں ہے
کرونگا میں کیا لیکے جنت کسی کی

خدا جانے آئندہ بھی زاد کیا ہو
ابھی تک تو ہے دل میں الفت کسی کی

سن اے بے خبر نوحہ خوانِ محبت
محبت ہے خود امتحانِ محبت

مری بے زبانی زبانِ محبت
مری بے نشانی نشانِ محبت

جو آنسو نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا
بڑھی میری آنکھوں سے شانِ محبت

محبت کی منزل تو وہ ہی قدم ہے
چلا جا پسِ کاروانِ محبت

ستم سہتے سہتے اب اکتا چکا ہوں
کرم کیجیے مہربانِ محبت

تمھارے لئے ہاں تمھاری بدولت
مٹا جا رہا ہے جہانِ محبت

گذر جائیگا یہ محبت کا طوفاں
نہ گھبرا ارے سرگرانِ محبت

متاعِ دو عالم کو آنکھوں میں لیکر
چلا ہوں پئے امتحانِ محبت

میں بھی زاد کرتا ہوں سجدے اسی کو
سمجھتا ہوں جس کو بھی جانِ محبت

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ساقیا ہاں شراب رہنے دے
میری مٹی خراب رہنے دے

صاف ظالم جواب رہنے دے
مجھ پر اک کیفِ خواب رہنے دے

ساقیا جام پر دیئے جا جام
یہ حساب و کتاب رہنے دے

مجھ میں تجھ میں رہے تو کچھ تفریق
اپنے رخ پر نقاب رہنے دے

میری ناکامیاں ہیں کیف سی پُر
مجھ کو ناکامیاب رہنے دے

دین و دنیا لٹا کے آیا ہوں
دین و دنیا خراب رہنے دے

اب تو قدموں پہ جھک گیا ہے سر
اب تو یہ پیچ و تاب رہنے دے

میرے دل کی بساط کچھ بھی نہیں
نگہ انتخاب رہنے دے

او بلا نوشِ میکدہ بیخود
کوئی جامِ شراب رہنے دے

کاش اتنا مرے نالوں میں اثر ہو جائے

جب میں چاہوں شبِ فرقت کی سحر ہو جائے

جی اٹھوں گر یہ تصور میں اثر ہو جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اک خیال آتے ہی وہ پیشِ نظر ہو جائے

کہیں ٹل جائے نہ یہ شامِ جدائی میری

میں تڑپتا ہی رہوں اور سحر ہو جائے

ان کی تمثیل میں کس چیز سے دوں دُنیا کی

کہیں بدنام نہ یہ ذوقِ نظر ہو جائے

ہاں فغاں سے نہ تھا مقصود کسی کا شکوہ

چاہیے تھا کہ شبِ ہجر بسر ہو جائے

دیکھ لو میرے لب بند زبانِ خاموش

گر میں چاہوں تو زمانہ کو خبر ہو جائے

اے دلِ زار فغاں کا تو ارادہ ہے مگر

ساری دنیا نہ کہیں زیر و زبر ہو جائے

مرگ وہ ہے کہ جو آجائے اشارہ پہ ترے

زیست وہ ہے جو ترے غم میں بسر ہو جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ نصیبے کا دھنی ہے وہی قسمت ور ہے
جس پہ جمؔ زاد محبت کا اثر ہو جائے

صبر کہاں سے آگیا اس دلِ ناصبور میں
میرے حواس گم ہوئے آ کے ترے حضور میں

عشق کوئی خطا نہیں عشق نہیں کوئی قصور
ہم تو تباہ ہو گئے آہ اسی قصور میں

عشق کی سحر کاریاں کچھ نہ سمجھ میں آ سکیں
میں تو پڑا ہوں اس جگہ دل ہی ترے حضور میں

طورِ تو کب کا جل چکا جل رہا ہوں میں آج تک
فرق ہے برقِ حسن میں فرق ہی برقِ طور میں

میرے تصورات کا ادنیٰ اثر یہ دیکھ لے
میں ہوں ترے حضور میں تو ہی مری حضور میں

گیسوئے مشک فام کے بعد ہی روئے تابناک

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

برق چمک رہی ہے آج دامنِ کوہ طور میں

مجھ سے نہیں جو التفات اس کا گلا نہیں مجھے

مجھ کو تو اس کا فخر ہے میں ہوں ترے حضور میں

ہلئے نہ چھپ سکا مرا رازِ نہانِ عاشقی

بات جو دل میں تھی نہاں آ گئی خود ظہور میں

دل کا سکون مٹ گیا دل کو سکون مل گیا

جا کے ترے حضور سے آ کے ترے حضور میں

محبت جس قدر بھی کیف ساماں ہوتی جاتی ہے

طبیعت اور ویراں اور ویراں ہوتی جاتی ہے

سمجھ میں کچھ نہیں آتے ہیں یہ انداز الفت کے

مری ہستی تری ہستی پہ قرباں ہوتی جاتی ہے

ارے ناوک فگن تو روک لے اب اپنے تیروں کو

ترے تیروں سے تسکینِ رگِ جاں ہوتی جاتی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہر اک جانب میں ہی میں ہوں ہر اک جانب تو ہی تو ہے
یہ دنیا کس لئے آئینہ ساماں ہوتی جاتی ہے

کسی کے چہرۂ انور پہ ہیں بکھرے ہوئے گیسو
یہی صورت بنائے کفر و ایماں ہوتی جاتی ہے

نہ اب کعبہ سے کچھ مطلب نہ بتخانہ کی کچھ پروا
طبیعت بے نیازِ کفر و ایماں ہوتی جاتی ہے

یہی اک آہ جو اب تک حدودِ لب پہ ہے رقصاں
یہی افسانۂ ہستی کا عنواں ہوتی جاتی ہے

الٰہی خیر ہو انجام اچھا ہو نہیں سکتا
ہر اک شے زندگی کی نذرِ طوفاں ہوتی جاتی ہے

کسی سے کیا کہیں بیخود اپنے درد کا عالم
محبت کی تمنا بھی پشیماں ہوتی جاتی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مر جینے میں کچھ مزا نہیں زیست میں دلکشی نہیں

تو جو نہیں ہے سامنے زندگی زندگی نہیں

ہائے خوشی کے وقت بھی مجھکو کوئی خوشی نہیں

آکہ ترے بغیر اب زندگی زندگی نہیں

سامنے وہ جو آگئے قلب میں بے کلی نہیں

یہ تو خوشی کا وقت ہے مجھکو مگر خوشی نہیں

کون و مکاں ہیں ہر طرف باغِ جہاں ہیں ہر طرف

میرے لئے تو کچھ نہیں تیرے لئے کمی نہیں

عشق کے فیضِ خاص سے حال مرا یہ ہوگیا

میرا الم، الم نہیں میری خوشی خوشی نہیں

اب نہ وہ آہِ سرد ہے اب نہ تڑپ نہ درد ہے

پہلے تو دل میں تھی کسک اب تو وہ بات بھی نہیں

میری تباہیاں نہ دیکھ حسن کی بارگاہ میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میری وفا وفا نہیں بندگی بندگی نہیں
دستِ سوال اب بڑھے ہائے تو کس کے سامنے
اس نے نگاہ پھیر لی جس کو کوئی کمی نہیں

ایک تمھارے جاتے ہی رات کی بزم ہے اداس
تاروں میں دلکشی نہیں چاند میں روشنی نہیں

ابھی نہ رس عشق کی دنیا تو کیا ہوا
ہاں اور بڑھ گیا یہ تڑپنا تو کیا ہوا
اک دن وہ تھا کہ تم تھے تماشا مرے لئے
اب میں جو بن گیا ہوں تماشا تو کیا ہوا
دنیا کا رنگ اور ہے میرا ہے رنگ اور
اُن کی طرف جو کر لیا سجدہ تو کیا ہوا
اپنی جگہ پہ مست ہے رنگِ جمالِ یار
دیکھا تو کیا ہوا نہیں دیکھا تو کیا ہوا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کو تو صرف اپنے تڑپنے سے کام ہے

دنیا جو دیکھتی ہے تماشا تو کیا ہوا

جلوے کو ان کے زحمتِ دیدار کون دے

آنکھیں جو کر رہی ہیں تقاضا تو کیا ہوا

آپ اپنی چشمِ ناز کو زحمت نہ دیجئے

اک نامراد ہو گیا رسوا تو کیا ہوا

مدت سے میرے دل میں تمنا نہیں کوئی

میری طرف ہوا بھی اشارا تو کیا ہوا

غیروں میں مست مست ہوں غیرو نہیں شاد شاد

بیخود گر نہیں کوئی اپنا تو کیا ہوا

پُر رنگ و پُر بہار گلستاں ہے آج رات

پُر نور اور بھی مہ تاباں ہے آج رات

جلوے کسی کے ہیں جو فضاؤں میں مضطرب

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سیراب دیدِ چشمِ غزلخواں ہے آج رات
کس کے جمال سے یہ منور ہے کائنات
نرگس کو دیکھتا ہوں کہ حیراں ہے آج رات
تاروں کا رنگ اور ہے ذرّوں کا رنگ اور
بدلا ہوا سا عالمِ امکاں ہے آج رات
قربان اک نگاہِ محبت شعار کے
آباد میرا خانۂ ویراں ہے آج رات
یہ کس کے رُخ کا آئینہ سرگرمِ کار ہے
ہر ذرّہ کائنات کا حیراں ہے آج رات
وہ کیا ہے جو نہیں ہے نگاہوں کے سامنے
دل بے نیازِ حسرت و ارماں ہے آج رات
قسمت سے مل گئی مجھے معراجِ زندگی
آغوشِ کفر میں مرا ایماں ہے آج رات

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اک چشمِ نازنیں سے ہیں آنکھیں لڑی ہوئی
باخیر آد میری روحِ غزل خواں ہے آج رات

دل میرا تیرا تابع فرماں ہے کیا کروں
اب تیرا کفر ہی مرا ایماں ہے کیا کروں

باہوش ہوں مگر مرا دامن ہے چاک چاک
عالم یہ دیکھ دیکھ کے حیراں ہے کیا کروں

ہر طرح کا سکون ہے ہر طرح کا ہے کیف
پھر بھی یہ میرا قلب پریشاں ہے کیا کروں

کہتا نہیں ہوں اور زمانہ ہے باخبر
چہرے سے دل کا حال نمایاں ہے کیا کروں

دامن کروں نہ چاک یہ ممکن تو ہے مگر
مضطر ہر ایک تارِ گریباں ہے کیا کروں

سادہ سا اک ورق ہوں کتابِ حیات کا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حسرت ہے اب نہ اب کوئی ارمان ہے کیا کروں

ہر سمت پا رہا ہوں وہی رنگِ دلفریب

ہاتھوں میں کفر کے مرا ایمان ہے کیا کروں

داغوں کا قلبِ زار کے ممکن تو ہی علاج

ان کے ہی دم سے دل میں چراغاں ہے کیا کروں

اک بیوفا کے واسطے سب کچھ لٹا دیا

بھی آزاد اب نہ دیں ہی نہ ایماں ہی کیا کروں

تری نظر سے زمانہ خراب ہو نہ سکا

بجز مرے کوئی میرا جواب ہو نہ سکا

ترے کرم سے کبھی کامیاب ہو نہ سکا

خراب وخستۂ اُلفت خراب ہو نہ سکا

جہاں جہاں پہ جھکی تھی مری جبینِ نیاز

وہاں وہاں کی زمیں کا جواب ہو نہ سکا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قصورِ توبہ کو تو بخش دے مرے ساقی
کسی طرح سے بھی پانی شراب ہو نہ سکا

خطا معاف نظر سے نظر ملاتا ہوں
میں چپ رہا ہوں جہاں تک جواب ہو نہ سکا

کجا وہ ذرّہ جو چمکا اور آفتاب بنا
کجا وہ ذرّہ کہ جو آفتاب ہو نہ سکا

وہ ایک لفظِ طلب جس کو لوگ کہتے ہیں
مری تخیّل میں پھر باریاب ہو نہ سکا

ہر ایک رنگ میں تجھ سے بلند ہوں لیکن
سمجھ رہا ہوں کہ تیرا جواب ہو نہ سکا

نہ راس آئی محبّت ہمیں کبھی بیخود
تمام عمر بھی پورا یہ خواب ہو نہ سکا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یاد آتی ہے وہ صورتِ زیبا کئی دن سے
دل میں ہے مرے حشر سا برپا کئی دن سے

روکے نہ رکیں گے یہ کبھی اشکِ محبت
مجبور ہے مجبورِ تمنّا کئی دن سے

بے کار سی ہے لذّتِ تسکین تصور
کچھ اور ہے آنکھوں کا تقاضا کئی دن سے

شاید دلِ مایوس ہے مانوسِ شبِ غم
ہے بندِ شب و روز کا رونا کئی دن سے

اب تک تو طلب دل کی تھی اب دیں کی طلب ہے
بدلا ہے ان آنکھوں کا اشارا کئی دن سے

جس درد سے ہوتی نہیں تا عمر رہائی
وہ درد مرے دل میں ہے پیدا کئی دن سے

اس در کی قسم اب ہوا احساس جبیں کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہاں اب تو میں کرتا نہیں سجدہ کئی دن سے

اس دردِ محبت کی قسم چین نہیں ہے

دیکھا جو نہیں ہے ترا جلوہ کئی دن سے

کیا جانئے کیا بات ہے کیا سوچ ہے کیا فکر

بھیجی نہ دعا دل نے کچھ نہیں لکھتا کئی دن سے

اب تو جہانِ عشق میں آنے لگے ہو تم

میری طرح سے اشک بہانے لگے ہو تم

آنکھوں کو پونچھتے ہو بچا کر نگاہِ بزم

دنیا سے دل کا حال چھپانے لگے ہو تم

اعجازِ چشم ہے کہ تمھارا کمال ہے

اب تو ہر ایک جا نظر آنے لگے ہو تم

جلوے دکھا رہے ہو بہ نوعِ دگر مجھے

اللہ جانتا ہے ستانے لگے ہو تم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جس عہدِ عاشقی سے تھے مسرورِ دو جہاں

اس عہدِ عاشقی کو بھلانے لگے ہو تم

راہِ طلب میں تم کو ہی پاتا ہوں ساتھ ساتھ

نیرنگ یہ عجیب دکھانے لگے ہو تم

مستی بھری ہوئی ہے تمھاری نگاہ میں

اب جانِ میکدہ نظر آنے لگے ہو تم

ہوتی ہیں اک اسی سے تو کم دل کی الجھنیں

رونے کو چاہتا ہوں ہنسانے لگے ہو تم

یہ بھی ہے ایک رنگِ کرم رنگِ التفات

بھولے مبتلا کو ستانے لگے ہو تم

فریاد ہے اب لب پر جب اشک فشانی تھی

یہ اور کہانی ہے وہ اور کہانی تھی

اب دل میں رہا کیا ہے جز حسرت و ناکامی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ تمنا کہاں باقی خود جس کی نشانی تھی

جب درد سا تھا دل میں اب درد ہی خود دل ہے

ہاں اب جو حقیقت ہے پہلے یہ کہانی تھی

پُر آب سی رہتی تھیں پہلے یہ مری آنکھیں

ہاں ہاں اسی دریا میں اشکوں کی روانی تھی

اے چشمِ حقیقت بیں دنیا کو یہ سمجھا دے

باقی بھی وہی نکلی جو چیز کہ فانی تھی

بلبل نے تو افسانہ اپنا ہی سنایا تھا

گلشن کی کہانی تو پھولوں کی زبانی تھی

یوں اشک بہائے تھے یوں کیں نہ تھیں فریادیں

اک بات چھپانی تھی اک بات بتانی تھی

ساحلؔ نظر آتا ہے اب تو ورقِ دامن

اب تک مرے دامن پر آنکھوں کی نشانی تھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بھزاد کا وہ عالم بھی خوب ہی عالم تھا
بھزاد کی نظروں میں ہر چیز جوانی تھی

دل ہے پریشاں آنکھ ہے پُرنم ہائے محبت ہائے یہ عالم
دل کو بھی ہے غم آنکھ کو بھی غم ہائے محبت ہائے یہ عالم

رازِ غم اپنا کیسے چھپائیں کس طرح سے منہ ان کو دکھائیں
اشک چلے ہی آتے ہیں پیہم ہائے محبت ہائے یہ عالم

آج تو وہ بھی بھرتے ہیں آہیں ڈھونڈ رہے ہیں ضبط کی راہیں
بکھرے ہوئے ہیں گیسوئے پُرخم ہائے محبت ہائے یہ عالم

میرے لئے ہاں ہجر میں تیرے اشک ہیں یوں دامن پر میرے
جیسے کہ ہو پھولوں پر شبنم ہائے محبت ہائے یہ عالم

اگلا سا اب وہ جوش نہیں ہے جوش نہیں ہے ہوش نہیں ہے
درد ہے دل میں لیکن کم کم ہائے محبت ہائے یہ عالم

لطف افزا ہیں زخم کی ٹیسیں کون اب برتے دہر کی رسمیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کون لگائے زخم پہ مرہم ہائے محبت ہائے یہ عالم

یوں مرا دل سینے میں تپاں ہے ان کیلئے ہر دم گریاں ہے

جیسے کوئی کرتا ہو ماتم ہائے محبت ہائے یہ عالم

ہر زحمت میں راحت بھی ہے ہر راحت میں زحمت بھی ہے

دل کو سکوں ملتا ہے پسِ غم ہائے محبت ہائے یہ عالم

مٹ جائیں ہزاد تو بہتر لطف افزا ہی عشق کا نشتر

ہے یہ تمنا درد نہ ہو کم ہائے محبت ہائے یہ عالم

لے لے کے تری زلف نے ایمان ہزاروں

کر ڈالے زمانہ میں مسلمان ہزاروں

اس غم کا برا ہو کہ زمانے میں ابھی تک

پھرتے ہیں ترے غم کے پریشان ہزاروں

اے جانِ بہاراں تجھے معلوم نہیں ہے

تیرے لئے پُرزے ہیں گریبان ہزاروں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اعجازِ محبّت تو کوئی دیکھ لے آ کر
ہیں میرے دلِ تنگ میں ارمان ہزاروں

کیا بات ہے اے چشمِ حسیں تیری جہاں میں
اک تیرِ نظر سے ہوئے بے جان ہزاروں

غنچے بھی ہیں اس دہر میں کانٹے بھی ہیں گل بھی
ہاں دل کے بہلنے کو ہیں سامان ہزاروں

اب تو کسی طوفاں کا مجھے خوف نہیں ہے
آئے ہیں مری زیست میں طوفان ہزاروں

پھر اس سے ہی کرتا ہوں میں پیمانِ محبّت
جس نے کہ شکستہ کئے پیمان ہزاروں

اس کی نگہ ناز کا ادنیٰ سا کرم ہے
بھر آد مرے دل میں ہیں ارمان ہزاروں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چشمِ کرم جو مائلِ بیداد ہو گئی
دنیا دلِ غریب کی برباد ہو گئی

اس زندگی میں کیا ہے بجز نامرادیاں
اچھا ہوا کہ زندگی برباد ہو گئی

جب سے تمہارا نام بنا جانِ داستاں
دلچسپ اور عشق کی روداد ہو گئی

اب انکو کیا سنائیں نہ مانہ کو کیا سنائیں
اب تو ہماری بات بھی فریاد ہو گئی

یہ دل کی کائنات محبت کے فیض سے
آباد اس قدر ہوئی برباد ہو گئی

برباد ہو گیا مرا گھر میری کائنات
پوری ضرور مرضیٔ صیاد ہو گئی

دلچسپ و دلفریب تھی گو داستانِ عشق
میں نے بھلا دیا اسے جب یاد ہو گئی

صحنِ چمن میں دیکھ کے بلبل کو نالہ زن
اگلی وہ زیست اپنی مجھے یاد ہو گئی

بھی آد پہلے عشق کا شکوہ تھا بار بار
اب جانِ زندگی یہی بہ افتاد ہو گئی

ہر ایک ذرہ ہے بیکار زندگی کے بغیر
عبث ہے زیست محبت کی چاشنی کے بغیر

تمہاری چشمِ عنایت کا میں تو قائل ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کہ بے بسی میں پڑا ہوں میں بے بسی کے بغیر

عجیب حال ہے آنکھوں سے اشک جاری ہیں

تڑپ رہا ہوں محبت کی زندگی کے بغیر

کسی کی مست نگاہی کا کام ہے شاید

یہ آج لغزشِ پا کیوں ہے بیخودی کے بغیر

تمھیں بھی آتا ہے یاد اپنا عہدِ ماضیِ عشق

جہاں میں کوئی تڑپتا ہے جب کسی کے بغیر

ترے بغیر یونہی زندگی بھی ہے میری

کہ جس طرح سے یہ آنکھیں ہوں روشنی کے بغیر

الم ہی مجھ کو گوارا الم الم تو ہے

خوشی خوشی نہیں رہتی تری خوشی کے بغیر

یہی ہے حال ہمارے بھی قلبِ مضطر کا

کہ جیسے پھول ہو گلشن میں تازگی کے بغیر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کسی سے کیا کہیں بھزاد داستانِ حیات
کہ ہم بقول کسے مٹ گئے کسی کے بغیر

کیوں چھیڑتی ہے جنبشِ چشمِ بتاں مجھے
قسمت تو دے چکی ہے غمِ دو جہاں مجھے

میرا نشاں کہاں مری ہستی تو مٹ چکی
اب ڈھونڈھ اے نگاہِ محبت نشاں مجھے

قسمت پہ ناز ہے مجھے تقدیر پر ہے فخر
ان کی نظر نے دیدیئے کون و مکاں مجھے

اب تک سلگ رہا ہوں محبت کی آگ میں
اللہ! کس نے دی ہے یہ برقِ تپاں مجھے

جب تک نہیں ہو پاس تو جینے کا لطف کیا
آتی ہے زندگی یہ نظر رائیگاں مجھے

جورِ فلک کی حد ہے کوئی کر رہا ہوں یاد

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں اپنے آشیاں کو مرا آشیاں سمجھے
پھولوں کے رنگ و بو سے بہلتا نہیں ہے دل
یہ عالمِ بہار ہے مثلِ خزاں مجھے
طوفاں کا ڈر نہیں ہے نہ موجوں کا خوف ہے
رکھنا کسی طرح ہے سفینہ رواں مجھے
بیخود آد کیوں جھکے نہ یہ میری جبینِ شوق
کعبے سے کم نہیں ہے کوئی آستاں مجھے

تمھارا ستم تو کرم تھا کرم ہے
نہ جب کوئی غم تھا نہ اب کوئی غم ہے
جدھر ڈالتا ہوں نظر بہکی بہکی
اُدھر دیکھتا ہوں کہ اک زیر و بم ہے
مری آستاں سے زمانہ کو مطلب
یہ کیا ماجرا ہے کہ ہر آنکھ نم ہے
یہ آہیں یہ نالے یہ رونا یہ ماتم
یہ جو کچھ بھی ہے یہ تمھارا کرم ہے
جسے غم ملے اسکی قسمت کے صدقے
خوشی کے برابر محبّت کا غم ہے
رواں ہے سفینہ مرا بحرِ غم میں
نہ طوفاں کا ڈر ہے نہ موجوں کا غم ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فقط عارضی ہے یہ دولت جہاں میں — جہاں میں یہ دو دن کا جاہ و حشم ہے
مجھے دیدے چلّو ہی میں میری ساقی — یہی تو فقیروں کو ہاں جامِ جم ہے

جسے جو بھی بخشا دادِ تقدیر دیدے

محبت خوشی ہے محبت الم ہے

محبت مستقل کیف آفریں معلوم ہوتی ہے
خلش دل میں جہاں پر تھی وہیں معلوم ہوتی ہے
تیرے جلووں سے ٹکرا کر نہیں معلوم ہوتی ہے
نظر بھی ایک موجِ تہ نشیں معلوم ہوتی ہے
نقوشِ پا کے صدقے بندگی عشق کے قرباں
مجھے ہر سمت اپنی ہی جبیں معلوم ہوتی ہے
مری رگ رگ میں یوں تو دوڑتی ہے عشق کی بجلی
کہیں ظاہر نہیں ہوتی کہیں معلوم ہوتی ہے
یہ اعجازِ نظر کب ہے یہ کب ہے حسن کی کاوش

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حسیں جو چیز ہوتی ہے حسیں معلوم ہوتی ہے

امیدیں توڑ دے میرے دلِ مضطر خدا حافظ

زبانِ حسن پر اب تک نہیں معلوم ہوتی ہے

اسے کیوں میکدہ کہتا ہے بتلا دے مرے ساقی

یہاں کی سرزمیں خلدِ بریں معلوم ہوتی ہے

ارے اے چاکِ گریباں خلش تو جسکو کہتا ہے

یہ شے دل میں نہیں دل کے قریں معلوم ہوتی ہے

کسی کے پائے نازک پر جھکی ہے اور نہیں اٹھتی

مجھے دھج آدمیہ اپنی جبیں معلوم ہوتی ہے

کہہ رہی ہے مری زبانِ خموش — کس خموشی سے داستانِ خموش

اس کی نیچی نظر نے داد جو دی — بول اٹھا خود مرا جہانِ خموش

بے جرس بے صدا تری خاطر — چل پڑا دل کا کاروانِ خموش

آپ کی مہربانیوں کی قسم — میرے لاکھوں ہیں مہربانِ خموش

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کہتے ہیں جن کو لوگ اشکِ الم ہیں یہی دل کے ترجمانِ خموش
بے زبانی زبان ہے میری کیا سناؤں میں داستانِ خموش
رائیگاں کب ہے دل کی بربادی انکی آنکھیں ہیں نوحہ خوانِ خموش
دیکھنے والے اشکِ پیہم کے ہاں یہی چیز ہے فغانِ خموش

تم نے بےحجاب کو نہیں دیکھا
کھویا کھویا سا ہے جوانِ خموش

ہے خردمندی یہی باہوش دیوانہ رہے
ہے وہی اپنا کہ جو اپنے سے بیگانہ رہے
کفر سے یہ التجائیں کر رہا ہوں بار بار
جاؤں تو کعبہ مگر رُخ سوئے میخانہ رہے
شمع سوزاں کچھ خبر بھی ہے تجھے او مستِ غم
حسنِ محفل ہے جبھی جب تک کہ پروانہ رہے
زخمِ دل اے زخمِ دل ناسور کیوں بنتا نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لطف تو جب ہے کہ افسانہ بیں افسانہ رہے

ہم کو واعظ کا بھی دل رکھنا ہے ساقی کا بھی دل

ہم تو توبہ کر کے بھی پابندِ میخانہ رہے

آخرش کب تک رہیں گی حُسن کی نادانیاں

حسن سے پوچھو کہ کب تک عشق دیوانہ رہے

فیضِ راہِ عشق ہے یا فیضِ جذبِ عشق ہے

ہم تو منزل پا کے بھی منزل سے بیگانہ رہے

میکدے میں ہم دعائیں کر رہے ہیں بار بار

اس طرف بھی چشمِ مستِ پیرِ میخانہ رہے

آج تو ساقی سے یہ بے خود نے باندھا ہے عہد

لب پہ توبہ ہو مگر ہاتھوں میں پیمانہ رہے

سر بسجدہ کیفیت ہے اور سوز و ساز ہے

میں یہاں پر کھو گیا یہ کس کی بزمِ ناز ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کوئی مجھ کو یہ بتا دیتا کہ یہ کیا راز ہے
ساز جو بھی بج رہا ہے ایک ہی آواز ہے

میرے ہر آنسو میں ہے روداد ضبطِ اضطراب
میں وہاں پر ہوں جہاں انجام بھی آغاز ہے

اے دلِ مضطر مبارک ہوں تجھے بربادیاں
آج کچھ ان کی نگاہوں کا نیا انداز ہے

آنکھ کو تسکین سی ملتی ہے تیری دید سے
تیرے روئے صاف پر میری نظر کو ناز ہے

سن کے ہوتی ہے مسرت سن کے ہوتا ہے الم
اک تری آواز ہے اور اک مری آواز ہے

میں مقابل میں ترے آؤں کہاں میری مجال
میں مجسّم درد ہوں اور تو سراپا ناز ہے

آپکے چہرے پہ ہے اک رنگِ حسرت رنگِ غم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آپ جس کو سُن رہے ہیں دل کی یہ آواز ہے
رو رہا ہے کون سنّاٹے میں پچھلی رات کے
ہو نہ ہو یہ غمزدہ بھمزاد کی آواز ہے

شاکی نہیں ہوں لذتِ دردِ جگر سے میں
یعنی تڑپ رہا ہوں یونہی عمر بھر سے میں
اللہ رے اضطراب کہ دنیا بدل گئی
اب خود بھی بے خبر ہوں دلِ بے خبر سے میں
مایوس ہو کے کہتا ہے کچھ مجھ سے چارہ گر
مایوس ہو کے کہتا ہوں کچھ چارہ گر سے میں
یہ وقت سامنے ہے کہ پھرتا ہوں دربدر
وہ وقت بھی ہے یاد کہ نکلا تھا گھر سے میں
پائے طلب سے بے ادبی کا گمان ہے
طے کر رہا ہوں راہِ محبت کو سر سے میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دامانِ پارسا پہ کانٹوں کا ہے نشاں

گذرا تھا بے خودی میں الٰہی کدھر سے میں

کیوں شب کا اضطراب سکوں سے بدل گیا

بدلہ ضرور لوں گا نسیمِ سحر سے میں

اللہ خیر ہو مرے ایمان و دین کی

دانستہ جا رہا ہوں اسی رہ گذر سے میں

بے ساختہ ادا جھک رہی ہے ادھر ہی جبینِ شوق

کیا جانے دیکھتا ہوں اسے کس نظر سے میں

خوشا بخت اے دل تجھے کچھ خبر ہے

یہ شب کی لطافت نویدِ سحر ہے

تھا جیسا اسی طرح دردِ جگر ہے

ہماری سحر آہ کیسی سحر ہے

مٹایا ہے کس نے بنایا ہے کس نے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ھمیں کب خبر تھی ھمیں کب خبر ہے

ہر اک جا وہی ہے وہی ماہ پیکر

یہ کیفِ نظر یا فریبِ نظر ہے

اسی واسطے کر رہا ہوں میں سجدے

میں یہ جانتا ہوں وہ پیشِ نظر ہے

ھمارا فسانہ سنو سننے والو

مزے کی کہانی ہے اور مختصر ہے

نہیں چاہتے ھم کسی کا تڑپنا

وگرنہ ھماری فغاں میں اثر ہے

اسی سے ھماری نگاہیں ہیں حیراں

تماشا کسی کا بہ نوعِ دگر ہے

ہر اک سمت بھٹکا دل ڈھونڈھتا ہوں

کوئی یہ بتا دے مرا دل کدھر ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہاں اب تو کچھ نہیں ہے میرے اختیار میں

دیکھو نا ہنس رہا ہوں غمِ انتظار میں

اللہ میرے خرمنِ ہستی کی خیر ہو

شعلے بھڑک رہے ہیں دلِ بیقرار میں

پھولوں کا رنگ اور ہے گلشن کا رنگ اور

اور میں پڑا ہوا ہوں فریبِ بہار میں

آ میرے دل کے چین مری وجہِ زندگی

آ تجھکو آج رکھ لوں دلِ بیقرار میں

اللہ میری زندگی غم کی خیر ہو

بے چینیاں بھی اب تو نہیں اختیار میں

اوروں کے ہوش اڑ گئے فصلِ بہار سے

مجھکو تو ہوش آ گیا فصلِ بہار میں

رحم اے نگاہِ ناز مرے حالِ زار پر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میری تو زندگی ہے ترے اختیار میں
دستِ جنوں میں جیب و گریباں لئے ہوئے
بیٹھا ہوا ہوں کب سے امید بہار میں
اب مجھ کو اپنا ہوش نہ دنیا کا ہوش ہے
بہزاد کھو گیا ہوں تمنائے یار میں

محبت میں فریبِ دائمی محسوس کرتا ہوں
خوشی ہوتی نہیں لیکن خوشی محسوس کرتا ہوں
گذرتا جا رہا ہوں ہر طرح کے دور سے لیکن
میں اپنی زندگی میں اک کمی محسوس کرتا ہوں
تری تیروں سے اے بے درد اپنے قلبِ مضطر میں
سکوں کے ساتھ تھوڑا درد بھی محسوس کرتا ہوں
محبت میں کہاں بے کیفیاں ہیں کون کہتا ہے
بسا اوقات لطفِ زندگی محسوس کرتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

* اگر آنکھوں میں میری ایک بھی آنسو نظر آئے
سمجھ لینا کہ اپنی بے بسی محسوس کرتا ہوں

مری آنکھوں سے ہو جاتا ہے جاری اشک کا دریا
خدا شاہد ہے جب غم میں کمی محسوس کرتا ہوں

خدا رکھے تجھے اس زندگی کے بخشنے والے
ترے قدموں میں اپنی زندگی محسوس کرتا ہوں

کرم نا آشنا سے جب بھی نظریں چار ہوتی ہیں
خودی کو چھوڑ کر میں بے خودی محسوس کرتا ہوں

عجب عالم میں اے بیخود آزاد میری جانِ مضطر ہے
جہاں وہ ہیں وہاں پر زندگی محسوس کرتا ہوں

شکوہ نہیں ہے مجھ کو کہ بندش زباں پہ ہے
مجھ کو خبر نہیں مری دنیا کہاں پہ ہے

ساقی مری طرف بھی بڑھا ساغرِ شراب

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا دیکھتا نہیں کہ گھٹا آسماں پہ ہے

مدت سے ہے چراغ نشیمن بجھا ہوا

بجلی کو سن رہا ہوں کہ بس آشیاں پہ ہے

تم کیا سمجھ رہے ہو مرے جذبِ عشق کو

دل میں وہی ہے بات جو میری زباں پہ ہے

اک آگ سی لگی ہے جہانِ خیال میں

نالہ کبھی زمیں پہ کبھی آسماں پہ ہے

معراج تجھ کو دی مرے جذبِ خیال نے

اب تو ہی اس کو دیکھ کہ اب تو کہاں پہ ہے

اس کو پہنچ سکے گی نہ یہ چشمِ دو جہاں

وہ سِرِّ بیخودی کہ جو میری زباں پہ ہے

مستِ سجود ہے مری دنیائے آرزو

میری جبینِ شوق ترے آستاں پہ ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بھر آزاد جذبِ عشق کے قربان جائیے

میں بھی اسی جگہ ہوں مرا دل جہاں پہ ہے

یوں علاجِ خاطرِ ناشاد کر لیتا ہوں میں
دل جو گھبراتا ہے ان کو یاد کر لیتا ہوں میں

شب کے سناٹے میں چپکے چپکے دل کو تھام کر
جب کوئی سنتا نہیں فریاد کر لیتا ہوں میں

میری ہمت دیکھئے میرا کلیجہ دیکھئے
اپنے ہاتھوں زندگی برباد کر لیتا ہوں میں

گاتا رہتا ہوں قفس میں بیٹھ کر نغماتِ کیف
اس طرح سے خاطرِ صیاد کر لیتا ہوں میں

اس نظر ہی سے ادا کرتا ہوں اس کا شکریہ
جس نظر سے شکوہ پیدا کر لیتا ہوں میں

آشیاں والو خیالِ آشیاں مجھ کو نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اپنی بربادی کے دن بھی یاد کر لیتا ہوں میں

منظرِ بربادیٔ دل رکھ کے اپنے سامنے

غم میں اپنے اور بھی ایزاد کر لیتا ہوں میں

تم کو کیا مطلب ہے اس سے، اپنے قلبِ زار کو

شاد کر لیتا ہوں یا ناشاد کر لیتا ہوں میں

ان سے کچھ کہتا نہیں ہوں ان سے کچھ سنتا نہیں

ہر ستم پر صبر اے بیخود ایجاد کر لیتا ہوں میں

نظر سے نظر کو ملانے چلا ہوں
محبت کی پھر چوٹ کھانے چلا ہوں

الم سے مرا قلب خوں ہو چکا ہے
اس عالم میں بھی مسکرانے چلا ہوں

نقوشِ کفِ پا کی اللہ ری عظمت
ہر اک گام پر سر جھکانے چلا ہوں

پریشان و مجبور و بیتاب و گریاں
محبت کا عالم دکھانے چلا ہوں

خدا جانے کیوں آج پھر اس طرف کو
نہ کھونے چلا ہوں نہ پانے چلا ہوں

چلا ہوں بتانے انھیں رازِ الفت
خلش اپنے دل کی مٹانے چلا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سلامت سلامت مرا جوشِ وحشت — گریباں کو دامن بتانے چلا ہوں
بھٹکتے بھٹکتے ملیں اور راہیں — میں رہبر کو بھی رہ دکھانے چلا ہوں

کچھ ان کے بھی دل میں ہے یا کچھ نہیں ہے
میں بھزادؔ یہ آزمانے چلا ہوں

یہ کس نے الٹ دی نقابِ محبت — کہ دنیا بنی ہے جوابِ محبت
دمکتا رہا دونوں عالم کے ذرّے — چمکتا رہا آفتابِ محبت
محبت کے صدقے محبت کی قرباں — محبت بنی خود جوابِ محبت
الٰہی مرے دیدۂ دل سلامت — کہ پھر بڑھ چلا اضطرابِ محبت
یہ اشکوں کی سرخی سی حیران کیوں ہو — یہی ہے یہی ہے شبابِ محبت
یہ معبودیت کی تجلّی ہے کیسی — یہ کیا شے ہے زیرِ نقابِ محبت
نہ دوری سے زائد نہ ملنے سے کم ہے — عجب چیز ہے اضطرابِ محبت
حقیقت میں قسمت ہے انکی کہ جن کو — ملا ہے غمِ بے حسابِ محبت
نظر پھر گئی ان کی بھزادؔ ہم سے — ہمیں یہ ملا ہے جوابِ محبت

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جلوہ جب درصل جلوہ ہو گیا — ہر قدم پر اک تماشا ہو گیا

شامِ غم یہ ان کے آنے سے ہوا — صبح سے پہلے سویرا ہو گیا

میں مٹا دل کی تمنا مٹ گئی — اُف مری دنیا میں یہ کیا ہو گیا

یہ محبت کا کرم ہے سر بسر — میں بھی مجبورِ تمنا ہو گیا

آپکی آنکھوں میں کیوں اشک آ گئے — بندہ پرور آپ کو کیا ہو گیا

ہر قدم پر ان کے نقشِ پا جو تھے — سر ہمارا وقفِ سجدہ ہو گیا

رُخ دکھا دینے سے آفت آ گئی — جو بھی دل والا تھا ان کا ہو گیا

اک قیامت تھی تری رفتارِ ناز — ہر قدم پر حشر برپا ہو گیا

اللہ اللہ کیفِ الفت کا اثر

آخرش بیخود ان کا ہو گیا

آئے تو میری روح کو تڑپا کے چل دیئے

الفت کی اک شراب سی برسا کے چل دیئے

ان کے حجاب میں نہ کوئی بھی کمی ہوئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میری نگاہِ شوق کو ترسا کے چل دیئے

تقدیر اس کو کہتے ہیں قسمت ہے اس کا نام

تسکین دینے آئے تھے تڑپا کے چل دیئے

آئے تو تھے کہ درد مٹا دیں گے قلب کا

دیکھا جو حال غیر تو گھبرا کے چل دیئے

★ آنکھوں میں کچھ حسین سے آنسو بھرے ہوئے

چپکے سے آئے اور مجھے سمجھا کے چل دیئے

★ ان سے کسی امید کا رکھنا فضول ہے

میرے دلِ غریب کو ٹھکرا کے چل دیئے

اوروں کو بھر کے دیدیئے جامِ شرابِ ناب

✓ اور مجھکو رازِ میکدہ سمجھا کے چل دیئے

جب داستانِ عشق مری ختم ہو گئی

بل کھا کے چل دیئے کبھی شرما کے چل دیئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں نے جو یہ کہا کہ اب آنا تو ہو چکا
بھر آیا میرے سر کی قسم کھا کے چل دیئے

دل نے ہماری بات نہ مانی ہائے محبت ہائے جوانی
ہم نے بھی قیمت دل کی نہ جانی ہائے محبت ہائے جوانی

رازِ ہمارا سب پہ عیاں ہے کیا یہ بتائیں درد کہاں ہے
اشکوں نے کہہ دی ساری کہانی ہائے محبت ہائے جوانی

کرنا پڑے ہیں ہجر میں نالے ہم کو تو اب خالق ہی سنبھالے
کرنا پڑی ہے اشک فشانی ہائے محبت ہائے جوانی

اب ہے تڑپنا کام ہمارا رونا ہے انجام ہمارا
ٹیس ہے دل میں آنکھ میں پانی ہائے محبت ہائے جوانی

داغوں کو ہوں میں دل میں چھپائے دنیا کو اب کون دکھائے
داغِ الم ہیں دل کی نشانی ہائے محبت ہائے جوانی

آنکھ سے رنگیں بہتے ہیں آنسو غم نے نکالے یہ نئے پہلو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جیسے ہمارا خون ہے پانی ہائے محبت ہائے جوانی

دل کو سنایا صبح سے تا شب دل کو سنائی شام سی تا صبح

ان کا فسانہ ان کی کہانی ہائے محبت ہائے جوانی

تا بہ قیامت کم نہ کبھی ہو تا بہ قیامت یہ نہ فنا ہو

کہتے ہیں سب ہر چہ ہے فانی ہائے محبت ہائے جوانی

کس کو ہم اے بیخود سنائیں حال ہم اپنا کس کو بتائیں

اپنی تو ہے اتنی سی کہانی ہائے محبت ہائے جوانی

کیا پوچھ رہے ہو دلِ برباد کا عالم

اب تک تو وہی ہے مری فریاد کا عالم

اک جلوۂ صد رنگ ہے اک سحرِ مکمل

میرے لئے یہ حسنِ خداداد کا عالم

سینے میں تڑپتا ہے ترے نام کو سن کر

اب تک تو یہ ہے اک دلِ ناشاد کا عالم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پھولوں سے گلستاں کے سجایا ہے قفس کو
بلبل کیلئے یہ دلِ صیّاد کا عالم

بہتر تو یہ ہے لطف کے پردہ میں ستم ہو
تا لوگ نہ دیکھیں تری بیداد کا عالم

اے جلوۂ محبوب مجھے کل کی خبر کیا
طاری ہے ابھی تک تو تری یاد کا عالم

قربان شوم اور ستم اور ستم کر
میں بھول چکا ہوں تری بیداد کا عالم

صد شکر کہ آج اس لبِ نازک پہ بھی آیا!
"خالق نہ دکھائے کسی برباد کا عالم"

ہر خد میں ہر اک خال میں ہے عشق کی دنیا
کیا دیکھ رہے ہو رُخِ دلشاد کا عالم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

غنچہ بہ غنچہ گل بہ گل جانِ بہار آگیا
جو تھا چمن کا مدعا آخرِ کار آگیا

بزمِ خیال میں جو وہ شعبدہ کار آگیا
دل کو سکون مل گیا مجھ کو قرار آگیا

دستِ گدا نواز کا طرفہ کرم تو دیکھئے
دستِ گدا میں بے طلب دامنِ یار آگیا

چشمِ کرم میں رنگ ہے آج تو کچھ عتاب کا
میری طرف سے آہ کیوں دل میں غبار آگیا

کر لے یہاں پہ پے بہ پے خوب سجودِ عاشقی
اے دلِ مبتلا سنبھل کوچۂ یار آگیا

میرے تو ایک لفظ سے مل گئے دو جہاں کے دل
میرا کمال دیکھئے میں سرِ دار آگیا

ہائے وہ خوش نصیب عشق جسکو سکوں نہیں ملا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہائے وہ بدنصیب عشق جس کو قرار آگیا
اپنے تصورات میں کھینچ لیا بہار کو
ہم کو تو اس خزاں میں بھی لطفِ بہار آگیا

ساقیٔ بے خبر مجھے اس کی ذرا خبر نہیں
کس کو نہیں ہوا خمار کس کو خمار آگیا

نگہ ناز کیا دیا تو نے — صرف وحشی بنا دیا تو نے
تیری بیگانہ واریوں کی قسم — اب تو سب کچھ بھلا دیا تو نے
اب یہ کہنے میں مجھکو باک نہیں — بے کہے کیا بتا دیا تو نے
کیوں نہ جھکتی مری جبینِ نیاز — شکر کا حوصلہ دیا تو نے
ہوش آیا ہے اور ہوش نہیں — آج یہ کیا پلا دیا تو نے
دے کے اپنی نگاہِ ناز کا زخم — ایک عالم دکھا دیا تو نے
دونوں دراصل ایک ہی شے تھے — غم جدا دل جدا دیا تو نے
خود ہی رکھا تھا تو نے راز کو راز — خود ہی پردہ اٹھا دیا تو نے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بس اسی کا تو بن گیا بھزاد
اس کو جس کا بنا دیا تو نے

تم کرم گستر تھے تم ظلم آشنا کیوں ہو گئے
تم تو مجھ کو مل گئے تھے تم جدا کیوں ہو گئے

ان کی آنکھوں میں بھی کچھ آنسو نظر آنے لگے
توبہ توبہ یہ مرے نالے رسا کیوں ہو گئے

میرا ایماں کفر کی رنگینیوں میں مست تھا
مجھ کو بُت کی آرزو تھی تم خدا کیوں ہو گئے

آج ہے ہر ہر زباں پر میرے دل کی داستاں
میرے لب خاموش ہی اچھے تھے وا کیوں ہو گئے

مدّعا کھو کر نظر آیا ہمیں طرفہ مآل
آہ ہم نادان وقفِ مدّعا کیوں ہو گئے

آپ کا شکوہ سر آنکھوں پر مگر بندہ نواز!

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کو اس کی کیا خبر ہم باوفا کیوں ہو گئے

دل کے جھکنے ہی پہ کیا ہے منحصر ہر بندگی

سر جھکایا بھی نہیں سجدے ادا کیوں ہو گئے

یہ محبت کا کرشمہ ہے کہ ہے تقدیر کا

ہم کسی کے روئے انور پر فدا کیوں ہو گئے

خرمنِ ہوش و خرد بھی آہ غارت ہو گیا

کون اب ان سے کہے جلوہ نما کیوں ہو گئے

رہِ الفت میں قلبِ مبتلا نیرنگ ساماں ہے

سرِ جادہ بھی حیراں تھا سرِ منزل بھی حیراں ہے

ازل سے آج تک دل کو ترے ملنے کا ارماں ہے

مری ہستی پریشاں تھی مری ہستی پریشاں ہے

خدا جانے بہا جاتا ہوں کیونکر کس طرح کیسے

نہ دریا ہے نہ کشتی ہے نہ موجیں ہیں نہ طوفاں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ادھر آ سامنے اے روئے جاناں میں کروں سجدے
جہانِ عاشقی میں کفر بھی ہمرنگِ ایماں ہے

بنے ہو زینتِ محفل جو شمعِ انجمن بن کر
مرے اوپر ہے کیا احساں یہ کل محفل پہ احساں ہے

خدا کا شکر کیجئے ورنہ دل تسکیں نہیں پاتا
غنیمت جانئے اب تک مرا عالم پریشاں ہے

یہ جیب و آستیں کیوں اس طرح بیزار ہیں آخر
جنونِ عشق کے آگے تو دامن بھی گریباں ہے

محبت کی بھی اب کچھ بڑھ چلی ہے کیف سامانی
زہے قسمت کہ ہر خوابِ سبک خوابِ پریشاں ہے

کسی کافر ادا کے عشق میں گھٹ گھٹ کے مر جانا
یہی بھنڑ آد میرا دیں یہی بھنڑ آد ایماں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شکرِ خدا کا لاکھ لاکھ اپنے کو میں مٹا سکا
تم کو بھی میں بھلاؤں گا تم کو اگر بھلا سکا

سارے جہانِ عشق میں سارے جہانِ حسن میں
تیرا پتہ تو مل گیا اپنا پتہ نہ پا سکا

کر کے تجھے سجودِ عشق لطف ملا ہے اس قدر
عمر یونہی گذر گئی سر نہ کہیں جھکا سکا

رعبِ گدا نواز سے میرے حواس گم ہوئے
دستِ طلب بڑھا دیا جب نہ نظر ملا سکا

صحنِ چمن میں جا بجا پھول تو تھے سبھی خوشنما
اس کی طرف بڑھے نہ ہاتھ جو نہ نظر کو بھا سکا

ہجر تو تھا نصیب میں غم ہی جو تھا نصیب میں
تو بھی نہ پاس آ سکا میں بھی نہ پاس آ سکا

عہدِ وفا کے وقت بھی پاسِ وفا تھا اس قدر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اپنی قسم تو کھا بھی لی تیری قسم نہ کھا سکا

صبح حرم ہیں ہر جگہ کہتی ہے عندلیبِ زار

ہائے وہ داستانِ عشق جس کو نہ میں سنا سکا

عمر گذار دی یونہی نالہ و آہ شور میں

غم ہی میں زیست کی بسر غم کا صلہ نہ پا سکا

مانا مجھے برباد کرو گے — لیکن مجھکو یاد کرو گے

نالہ کرے گا آہ کرے گا — جس کو بھی برباد کرو گے

میرا فسانہ غم کا ہے قصہ — اس کو بھلا کر یاد کرو گے

اب تو مری فریادیں سن لو — اک دن تم فریاد کرو گے

قسمت سے یہ دن آئے ہیں — یہ دن تم کیا یاد کرو گے

نازوں کا پالا یہ دل ہے — تم اس کو ناشاد کرو گے

شمع ذرا یہ بجھ تو جائے — پروانوں پھر یاد کرو گے

میری اسیری سے تم خوش ہو — مجھکو کیا آزاد کرو گے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کچھ دن اور گذر جانے دو

ذکرِ غم بھی زاد کرو گے

کیوں چپ رہوں میں تیرے مقابل تو نہیں ہوں

بیتاب ہوں لیکن سرِ محفل تو نہیں ہوں

جینے کی قسم مر کے ترے در سے اٹھوں گا

پھر جاؤں ترے در سے میں سائل تو نہیں ہوں

آلامِ مسلسل سے میں گھبراؤں نہ کیونکر

میں صاحبِ دل تو ہوں مگر دل تو نہیں ہوں

اشکوں کو مرے دیکھ کے حیران ہو کیوں تم

انجامِ غمِ عشق سے غافل تو نہیں ہوں

کیوں دل میں مرے درد ہے سوزش ہے خلش ہے

آلامِ زمانہ کی میں منزل تو نہیں ہوں

اے چشمِ کرم ہاں مجھے تسکیں ملے کیونکر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں دل نظر آتا ہوں مگر دل تو نہیں ہوں

کس طرح سے آرام لوں کچھ دیر سکوں سے

رستہ ہی میں ہوں میں سرِ منزل تو نہیں ہوں

آخر یہ تھمے جاتے ہیں کیوں غم کے سفینے

میں موج ہوں میں موج ہوں ساحل تو نہیں ہوں

بیخود نہ کہو دستِ کرم اپنا ہٹا لیں

مسکین کی لو بھیک میں سائل تو نہیں ہوں

حسن نے یا کہ عشق نے کس نے یہ گل کھلا دیا

تجھ کو خدا بنا دیا بندہ مجھے بنا دیا

اب یہ کمالِ کفر ہو یا کہ کمالِ دین ہو

آپ کے پائے ناز پر میں نے تو سر جھکا دیا

دل کی خلش کو کیا کہوں دل بھی عجیب چیز ہے

اس کو میں کر رہا ہوں یاد جس نے مجھے بھلا دیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ مرا اضطرابِ عشق یعنی یہی شبابِ عشق
یہ تو دیا نصیب نے تیری نظر نے کیا دیا

حسنِ نظر نواز نے حسنِ کرشمہ ساز نے
پر کبھی اٹھا دیا پر کبھی گرا دیا

میری تباہیوں میں ہے رازِ حیاتِ دائمی
میری تباہیاں نہ دیکھ تو نے پھر آسرا دیا

یاس میں زحمتیں سہی یاس سے مطمئن تھا میں
دیکھ نگاہِ التفات تو نے پھر آسرا دیا

اصل میں دونوں ایک تھے پھر بھی مرے نصیب نے
دل بھی مجھے جدا دیا غم بھی مجھے جدا دیا

ہم نے لٹا لٹا دیا اپنا متاعِ عاشقی
جب بھی نگاہِ حسن نے عشق کا واسطہ دیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جمالِ یار کو دانستہ سجدہ کر لیا میں نے
اسے دیکھا جو بیگانہ تو اپنا کر لیا میں نے

ترے جلوے جو گوناگوں نظر آنے لگے مجھکو
نگاہِ شوق کو وقفِ تماشا کر لیا میں نے

کسی کے آستانِ ناز پر اپنی جبیں رکھکر
دلِ مضطر میں خود ہی درد پیدا کر لیا میں نے

★نہ کچھ تم سے شکایت ہے نہ قسمت سے شکایت ہے
محبت میں یہ خود ہی حال اپنا کر لیا میں نے

کبھی نالے کئے پہروں کبھی آہیں کبھی شیون
اسی صورت سے بارِ غم کو ہلکا کر لیا میں نے

وہی ٹکرا زمیں کا حاصلِ کون و مکاں ٹھیرا
جہاں بھی بیخودی میں ایک سجدہ کر لیا میں نے

محبت میں عجب اعجاز ہے اے دیکھنے والو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فقط اک آہ سے دنیا کو اپنا کر لیا میں نے

یہ ناکامی یہ مجبوری یہ لاچاری یہ تنہائی

تیرے کارن ستمگر سب گوارا کر لیا میں نے

خدا جانے یہ عینِ کفر ہے یا عینِ ایماں ہے

نظر جب آئے وہ گھر اُن کے سجدہ کر لیا میں نے

جہاں دیکھا سکوں پاتے ہوئے کشتیٔ الفت کو

تو پھر طوفاں کی موجوں کو اشارا کر لیا میں نے

نہیں باقی دل و دیں نہیں باقی تو کیا پروا

گراں تھی جنسِ الفت پھر بھی سودا کر لیا میں نے

مجھے بھی آزادؔ قسمت سے فقط اتنی شکایت ہے

وہی دشمن بنا جس کو بھی اپنا کر لیا میں نے

بت جھومتے ہیں حسن بتاں جھوم رہا ہے — نغماتِ محبت سے جہاں جھوم رہا ہے

اے صاحبِ دل تجھ کو مبارک ہو یہ گھڑیاں — ظالم لئے ہاتھوں میں کہاں جھوم رہا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تجھکو بھی خبر ہے یہ مرے دل کو ہوا کیا
نادان بہ نامِ دگراں جھوم رہا ہے

اب ندنہ جھومیں تو قیامت ہی بپا ہو
میخانہ میں خود پیرِ مغاں جھوم رہا ہے

میں کس کے تخیل میں ہوا محوِ تکلم
ہونٹوں پہ ہر ایک لفظِ زباں جھوم رہا ہے

اللہ رے دل دل میں ہے مستیٔ محبت
اللہ ری فغاں محوِ فغاں جھوم رہا ہے

اس نام کے صدقے مرا دل میری تمنّا
نغموں سے مرے کونِ مکاں جھوم رہا ہے

اک میری ہی مستی سے ہے سرمست زمانہ
میں جھوم رہا ہوں تو جہاں جھوم رہا ہے

بیخود یہ بُت خانہ ہے کعبہ تو نہیں ہے
تو درد کے مارے یہ کہاں جھوم رہا ہے

ترا الھیل کھیلا ہے سرِ راہِ گذر میں نے
ترے رستے میں پھیلایا ہے دامانِ نظر میں نے

مجھے وہ دن وہ لمحہ وہ گھڑی ہرگز نہ بھولے گی
زمانہ سے تجھے دیکھا تھا جس دن بیخبر میں نے

مجھے اب اضطرابِ عشق کا شکوہ نہیں کوئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہزاروں بار دیکھے ہیں یہی شام و سحر میں نے

جبینِ شوق بڑھ اور ہر قدم پر ایک سجدہ کر

ہر اک ذرّے میں پایا ہے کسی کو جلوہ گر میں نے

ان آنکھوں میں نہیں وہ بات ساغر ملگیا تو کیا

بڑی حسرت سے دیکھی آج ساقی کی نظر میں نے

تجھے بیکار کی زحمت سے کچھ حاصل نہیں ہوتا

علاجِ دل تو خود ہی کر لیا اے چارہ گر میں نے

جبینِ شوق لے حاضر ہے تیری پائمالی کو

ترے قدموں پہ رکھ دی کائناتِ مختصر میں نے

ترے جلووں میں گم ہو کر جہاں سے بیخبر ہو کر

بالآخر کر کے چھوڑا عشق کی منزل کو سر میں نے

ہزاروں بار ناصح آئے اور کہہ کہہ گئے اپنی

لیا بھی ہے نہ لیں گے ان باتوں کا کب دل پر اثر میں نے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ارے او مسکرانیوالے سن کر داستاں میری
کہیں تجھ پر نہ آجائے بلائے ناگہاں میری

قفس کی زندگی کو ایک مدت ہو چکی پھر بھی
نظر بے ساختہ اٹھتی ہے سوئے آشیاں میری

مرے چاکِ گریباں کا تماشا دیکھنے والو
ہر اک تارِ گریباں پر لکھی ہے داستاں میری

مری صورت سے تم بھی رو رہے ہو اپنا دل تھامے
مزے کی بات تم نے سیکھ لی طرزِ فغاں میری

خدا جانے میں اپنی بیخودی میں کہہ گیا کیا کیا
زمانہ سن کے حیراں ہو رہا ہے داستاں میری

قرار آتا نہیں مجھکو سکوں ملتا نہیں مجھ کو
اسی صورت سے شاید زندگی ہو رائیگاں میری

گذرتے تھے سکوں میں دن گذرتے ہیں الم میں دن

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تھی وہ بھی داستاں میری ہے یہ بھی داستاں میری

کسی سے کچھ نہیں کہنا کسی سے کچھ نہیں سُننا

فقط دنیا کے دکھلانے کو ہے منہ میں زباں میری

مجھے بیداد دنیا دیکھکر حیران ہوتی ہے

یہ حالت ہوگئی ہے کیا نصیبِ دشمناں میری

وہ نگاہِ ناز کچھ کچھ مہرباں ہونے لگی — پھر مرتب زندگی کی داستاں ہونے لگی

پھر نگاہِ ناز نے تاکے زمین و آسماں — پھر زبانِ عشق مجبورِ فغاں ہونے لگی

خود بخود آنکھوں سے اب بہنے لگے اشکِ الم — درد کی سوزش سے اب کچھ کچھ رواں ہونے لگی

پھر ترے جلووں نے لوٹا کاروانِ عقل و ہوش — پھر محبت بے نیازِ دو جہاں ہونے لگی

اشکِ خونیں کے تصدق اشکِ خونیں کے نثار — اسکے کارن داستاں پھر داستاں ہونے لگی

بڑھ گیا ہے درد دل پہلو میں بھی حد سے سوا — ضبط کی کوشش بھی آخر رائیگاں ہونے لگی

اب نہ نالے ہیں نہ آہیں ہیں نہ شیون ہے نہ شور — اللہ اللہ بے زباں پھر بے زباں ہونے لگی

برق کو کاوش ہے مجھ سے یا الٰہی خیر ہو — یہ چمک کیسی قریبِ آشیاں ہونے لگی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب کہاں بھزاد باقی ہیں مری ہوش و حواس
ان کے جاتے ہی زمیں پھر آسماں ہونے لگی

محبت کا عالم ہر اک کو دکھانے
میں نکلا ہوں دنیا کو اپنا بنانے

محبت کے ماروں کو احساس کیا ہو
گذرتی ہے کیونکر یہ اللہ جانے

زباں نے نہ پوچھا زباں بھی نہ بولی
نظر نے سنائے نظر کو فسانے

زمانہ نہ اس راز کو پا سکے گا
محبت کا عالم محبت ہی جانے

مٹائے مٹا کب مقدر کا لکھا
بہت کہہ کے دیکھا مگر وہ نہ مانے

زباں ان کی کچھ اور ہی کہہ رہی تھی
ان آنکھوں میں پائے نرالے فسانے

جبیں آج بے چین سی ہو رہی ہے
میں جاتا ہوں ہر گام پر سر جھکانے

تری بزم میں بے غرض آ رہا ہوں
نہ مٹنے نہ بننے نہ کھونے نہ پانے

میں بھزاد کہنے چلا ہوں سب اس سے
یہ مرضی ہے اسکی وہ مانے نہ مانے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کسی طرح سے بھی حاصل مجھے قرار نہیں
وہ سامنے ہیں تو نظروں کا اعتبار نہیں

تری نگاہ تری مست انکھڑیوں کی قسم
مرے خمار پہ ساقی کا اختیار نہیں

چلے ہی آتے ہیں آنکھوں میں میری اشکِ الم
مراسکوں بھی مرے غم کا پردہ دار نہیں

نگاہِ شعبدہ گر ہائے یہ تو جینا ہے
ترے لئے مجھے مرنا بھی ناگوار نہیں

اسی لئے تو ابھی تک زباں ہے بند مری
وہ راز خاک رکھے گا جو رازدار نہیں

خزاں سے ہو چکی مانوس اب حیات مری
خدا کا شکر مجھے کچھ غمِ بہار نہیں

یہ تیری مست نگاہی کا فیض ہے ساقی
یہ خود ہی دیکھ لے تو کوئی ہوشیار نہیں

زباں پہ شکوۂ آلامِ عشق کیوں آئیں
وہ بار مجھکو ملا ہے جو مجھکو بار نہیں

گلوں کے رنگ پہ مائل ہوں کس لئے باغیؔ آزاد
کہ یہ بہار تو میرے لئے بہار نہیں

دل ڈھونڈھ رہی ہے کہ جگر ڈھونڈھ رہی ہے
کیا شے تری بے درد نظر ڈھونڈھ رہی ہے

اک جلوۂ رنگیں کو مری چشمِ محبت

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب کی تو باندازِ دگر ڈھونڈھ رہی ہے

میں تو تہی قسمت ہوں مرے دل کی تمنا

تو کیوں مرے نالوں میں اثر ڈھونڈھ رہی ہے

وہ حسن ہے یا عشق ہے کس چیز کو دُنیا

حیران سرِ راہگذر ڈھونڈھ رہی ہے

اس جانِ محبت کو مری چشمِ محبت

ملنا تو ہے دشوار مگر ڈھونڈھ رہی ہے

مدت میں جو یہ پھول کھلے ہیں سرِ گلشن

دامن کو گریباں کی نظر ڈھونڈھ رہی ہے

اک حشر سا برپا ہے بھلا کیوں سرِ مقتل

کیا تیغ تمھاری مرا سر ڈھونڈھ رہی ہے

کیونکر نہ جہاں ہو مری قسمت کے تصدق

دھنؔ آد مجھے اب وہ نظر ڈھونڈھ رہی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فرقت میں جاں کو کھوتا ہوں — دل روتا ہے میں روتا ہوں

جب سامنے تم آجاتے ہو — کیا جانئے میں کیا ہوتا ہوں

اس اشکِ مسلسل کے صدقے — اپنے دامن کو دھوتا ہوں

تم جب بھی باتیں کرتے ہو — اکثر تو بے خود ہوتا ہوں

اکثر راتیں آجاتی ہیں — بے ہوش بھی اکثر ہوتا ہوں

خود آجاتی ہے فصلِ خزاں — جب کشتِ محبت بوتا ہوں

یہ دُنیا اس کو کیا جانے — تم روتے ہو میں روتا ہوں

منزل سے پلٹ آتا ہوں میں — منزل کے قریب جب ہوتا ہوں

جب ان کا تصور آتا ہے

بھول آزاد کہاں میں ہوتا ہوں

محبت میں خود کو مٹانا پڑے گا — ہر اک حال میں مسکرانا پڑے گا

غموں کو نہ کیوں خیر مقدم کہوں میں — یہ معلوم ہے غم اٹھانا پڑے گا

محبت کی منزل نہیں دور لیکن — ہمیں دور سے ہو کے آنا پڑے گا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خبر بھی ہے اے رہروِ راہِ الفت
ہر اک گام پر سر جھکانا پڑے گا

حرم جانیو الو یہی بُتکدہ ہے
اسی راہ سے ہو کے جانا پڑے گا

مجھے دیکھکر آہ کیوں کر رہے ہو
تمھیں اس کا مطلب بتانا پڑے گا

بگڑتے ہو بگڑو سبب کچھ نہیں ہے
مناؤں تو پھر مان جانا پڑے گا

سمجھتا ہوں باقی رہوں گا نہ پھر میں
تری بزم میں جب بھی جانا پڑے گا

اسی کو سمجھ لوں گا منزل
ٹھہر کر جہاں سر جھکانا پڑے گا

خود پاؤں بڑھے محفل کی طرف
میں کھنچ کے چلا منزل کی طرف

دیکھے تو کوئی یہ ان کا کرم
وہ دیکھ رہے ہیں دل کی طرف

قاتل کی نگاہیں خود ہیں جھکیں
انگلی نہ اٹھا قاتل کی طرف

اے کھیون ہارے یہ کیا ہے
کشتی کو بڑھا ساحل کی طرف

رُخ پھیر کے اوجانے والے
رخ پھیر بھی لے بسمل کی طرف

ان کو واپس آتے دیکھا
جو لوگ گئے منزل کی طرف

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آسانیوں سے عاجز ہوں میں — لے چل اے دل مشکل کی طرف
تم سے بڑھ کر رنگین نہیں — دیکھو ماہِ کامل کی طرف

بھی آزاد زباں کچھ کہہ نہ سکی
دیکھا جو رُخِ قاتل کی طرف

ابھی میں نہ اپنی کہانی کہوں گا — بڑھا کر غمِ زندگانی کہوں گا
جوانی نے لوٹا جوانی نے مارا — جوانی کو کیا اب جوانی کہوں گا
مقدر نے جو داغ دل پر دیئے ہیں — محبت کی ان کو نشانی کہوں گا
ہیں اے نامہ بر تجھ کو کیوں لکھ کے دیدوں — یہ قصہ تو ان سے زبانی کہوں گا
ستم سہہ رہا ہوں مگر اُف نہیں — اسی شے کو میں بے زبانی کہوں گا
ستم کو ستم کہہ کے کچھ بھی نہ پایا — ستم کو تو اب مہربانی کہوں گا
یہ کیا بات ہے بہہ رہی ہیں مسلسل — اِن اشکوں کو بھی اب میں پانی کہوں گا
مجھے شکوۂ پائمالی نہیں ہے — اسے آپ کی قدردانی کہوں گا
زمانہ کی حیرانیاں دیکھ لینا — میں بھی آزاد جس کی کہانی کہوں گا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تصور میں انھیں جب جلوہ ساماں کر لیا میں نے
تو اپنے دیں کو دیں ایماں کو ایماں کر لیا میں نے

جمالِ دوست کی رنگیں ادائی کی قسم دے کر
ہر اک ذرہ کو دنیا کے درخشاں کر لیا میں نے

خدا رکھے جنوں اب حدِ امکاں تک نہیں کوئی
کہ اپنے جیب و دامن کو گریباں کر لیا میں نے

وفائیں کر کے ان سے اور پھر احساسِ غم کھو کر
محبت کی ہر اک مشکل کو آساں کر لیا میں نے

یہ انساں کیا ہیں ذرّے رو رہے ہیں میری نالوں سے
سنا کر داستاں ذروں کو انساں کر لیا میں نے

تمھاری یاد پر بھی آنکھ سے آنسو نہیں آتے
زہے قسمت علاجِ دردِ پنہاں کر لیا میں نے

کسی کے حسنِ رنگیں کو تصور میں جگہ دے کر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نگاہ و دل کی بربادی کا ساماں کر لیا میں نے

کبھی پُرزے اڑا ڈالے کبھی ٹکڑے اڑا ڈالے

بہر صورت گریباں کو گریباں کر لیا میں نے

اسی کا نام ہے بہزاد شاید عشق کی دولت

کہ خود کو بے نیازِ دین و ایماں کر لیا میں نے

محبت کو کیا اپنے دل سے لگا لوں — نہ سوچوں نہ سمجھوں نہ دیکھوں نہ بھالوں

بہت زحمتیں سہہ کے سوچا ہے میں نے — کہ آہوں سے دنیا کو اپنا بنا لوں

بگڑ کر سنورنے میں لذت بڑی ہے — سنبھل جاؤں گا اک ذرا ڈگمگا لوں

ابھی اپنی حالت پہ میں ہنس رہا تھا — ترے حال پر بھی ذرا مسکرا لوں

یہ ہر وقت کی الجھنیں توبہ توبہ — دلِ مبتلا کو کہاں تک سنبھالوں

بھلا ساتھ دیگا کہاں تک تصور — تصور میں کیا ان کا نقشہ جما لوں

ہیں اپنی امیدوں پہ اب بڑھ رہا ہوں — کہاں تک ستمگر ترا آسرا لوں

جو ٹھکرا رہا ہو اسے کیا کہوں میں — جو بگڑا ہوا ہو تو اس کو منا لوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عجب کش مکش میں ہوں بھزادِ مضطر
میں دل کو سنبھالوں کہ خود کو سنبھالوں

اس نگاہِ ناز کو جب آگہی ہونے لگی
میری دنیا غرقِ موجِ بیخودی ہونے لگی

پھر نگاہِ فتنہ گر ہے مائلِ لطف و کرم
ہائے میرے درد دل میں پھر کمی ہونے لگی

کیا مری آہیں فلک پر ہو گئی ہیں بارياب
آج کیوں تاروں میں اندر روشنی ہونے لگی

اب تو مٹ جانا بھی بننے کے برابر ہو گیا
اب تو میرے دل کو اس کی بھی خوشی ہونے لگی

بھرتے بھرتے بھر گیا آخر کو زخمِ عاشقی
رفتہ رفتہ دل کی الجھن میں کمی ہونے لگی

اب تو انکا ہی تصور ہے مجھے شام و سحر
اللہ اللہ اب تو ہر دم بندگی ہونے لگی

آنکھ میں آنسو بھی اب روکے نہیں رکتے مرے
سب پہ ظاہر اب تو میری بے بسی ہونے لگی

آپ سے نظروں کا لڑ جانا قیامت ہو گیا
بندہ پرور یہ خلش دل میں ابھی ہونے لگی

اس نگاہِ ناز کو بھزاد کیوں الزام دوں
یہ خلش روزِ ازل سے دل میں تھی ہونے لگی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نظمیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بہت دن ہوئے تم کو دیکھا نہیں ہے

طبیعت کو اقسردہ سا پا رہا ہوں
اِدھر جا رہا ہوں اُدھر جا رہا ہوں

وہ باتیں نہیں ہیں وہ ہنسنا نہیں ہے
بہت دن ہوئے تم کو دیکھا نہیں ہے

خدا جانے یہ مجھ کو کیا ہو گیا ہے
یہ محسوس کرتا ہوں کچھ کھو گیا ہے

مجھے ہوش تک ہائے اپنا نہیں ہے
بہت دن ہوئے تم کو دیکھا نہیں ہے

یہ آنکھوں میں کیوں اشک سے آ رہے ہیں
لبِ پُرشکن کیوں یہ تھرّا رہے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ارے توبہ یہ میرا منشا نہیں ہے
بہت دن ہوئے تم کو دیکھا نہیں ہے

جو ہونا تھی وہ ہو چکی میری خواری
اب آؤ نہ آؤ یہ مرضی تمھاری

مرا تم سے کوئی تقاضا نہیں ہے
بہت دن ہوئے تم کو دیکھا نہیں ہے

کرے تم سے بیداد کیا اب شکایت
بُرا ہے مقدر بُری ہے یہ قسمت

یہ کیا ہے جو قسمت کا لکھا نہیں ہے
بہت دن ہوئے تم کو دیکھا نہیں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم سے شکایت کیا کروں ؟

ہوتا جو کوئی دوسرا
کرتا گِلہ میں درد کا
تم تو ہو دل کا مدّعا

تم سے شکایت کیا کروں

دیکھو ہے بلبل نالہ زن
کہتی ہے احوالِ چمن
میں چپ ہوں گو ہوں پُر محن

تم سے شکایت کیا کروں

مانا کہ میں بے ہوش ہوں
پُر ہوش ہے پُر جوش ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ سوچ کر خاموش ہوں

تم سے شکایت کیا کروں

تم سے تو الفت ہے مجھے

تم سے تو راحت ہے مجھے

تم سے تو محبت ہے مجھے

تم سے شکایت کیا کروں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں یاد تمھیں کر لیتا ہوں

جب مست بہاریں آتی ہیں
پھولوں کو گرما جاتی ہیں

میں یاد تمھیں کر لیتا ہوں
اور دل کو تسلّی دیتا ہوں

جب کوئی مغنی گاتا ہے
دنیا کو مست بناتا ہے

میں یاد تمھیں کر لیتا ہوں
اور دل کو تسلّی دیتا ہوں

جب صبح کا منظر ہوتا ہے
جب شاد گلِ تر ہوتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں یاد تمھیں کرلیتا ہوں
اور دل کو تسلّی دیتا ہوں

جب روتا ہے بہزادِ حزیں
وہ دل والا شاعر غمگیں

بدل سبز خوب چوٹی کی ہے

میں یاد تمھیں کرلیتا ہوں
اور دل کو تسلّی دیتا ہوں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کسان سے خطاب

اے کسان اے بیخبر از شورشِ دنیائے دوں
گر اجازت دے تو تجھ سے تیری حالت کچھ کہوں
تو مجسم عجز ہے تو ہے سراپا انکسار
اہلِ دل کرتے ہیں تیری ذات کا دل سے وقار
منہ اندھیرے گھر سے اٹھ کر کھیت کو جاتا ہے تو
نوعِ انسانی کی خاطر زحمتیں پاتا ہے تو
کھیت میں جب ہل کے تو ہمراہ ہوتا ہے رواں
دھوپ کی تابش میں بھی رہتا ہے تو نغمہ کناں
دوسروں کے واسطے زحمت سدا سہتا ہے تو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اور اس زحمت پہ بھی خنداں سدا رہتا ہے تو

اہلِ دولت روبرو جب بھی ترے آجاتے ہیں

سامنے اپنے سدا تجھ کو خمیدہ پاتے ہیں

اللہ اللہ یہ ترے حلم و مروت کی حدیں

تو اٹھاتا ہے خوشی سے ان کی بیجا بھی صندیں

تو سمجھتا ہے کہ اصلی زندگی ہے انکسار

اور گذرنے کو گذر جاتے ہیں سب لیل و نہار

بے خبر! عینِ عبادت ہے یہ تیری زندگی

رحمتِ خالق ہے تیرے حق میں تیری بے بسی

اے خوشا وہ لمحہ جو وقفِ ہجومِ جوش ہے

بیخبر اس دھن سے رہنا ہی عینِ ہوش ہے

تو سدا سے آرہا ہے بس اسی انداز سے

بچ کے چل اے چلنے والے ہر نئے آغاز سے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وفورِ صد مسرّت سے وہ مزدوری کو لے لینا

یہ کیفیت جو یوں حاصل ہوئی اصلی مسرّت ہے

ارے مزدور اے نادان یہ عینِ عبادت ہے

یہ بچّے جو کہ تیری زندگی مسرور کرتے ہیں

یہی بچّے جو تجھ سے رنجِ غربت دور کرتے ہیں

انھیں کے واسطے یہ غم حقیقت میں مسرّت ہے

بس ان کا ایک ہلکا سا تبسّم عینِ دولت ہے

تو ہے سرمایہ داروں کیلئے اک جزوِ لاینفک

یہ اُن کی شان یہ اُن کا تموّل تجھ سے ہے بیشک

مگر یہ تو سمجھ جب وہ نئی اسکیم کرتے ہیں [illegible]

تو اس کے معنی ظاہر ہیں کہ لاکھوں پیٹ بھرتے ہیں

یہی اسکیم تیرے عیش کی تمہید ہوتی ہے

انہی کی ذات سے نادان تیری عید ہوتی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ دنیا ہے یہاں بے زحمت و غم کچھ نہیں ہوتا
وہ اپنی کشت کیا کاٹے گا جو خود کچھ نہیں بوتا

گلِ کاغذ بھی اک شے ہے مگر ہی پھولتا پھلتا؟
مقدر ہی وہ شے ہے جسکے آگے کچھ نہیں چلتا

مخاطب کر کے تجھکو سیکڑوں الٹی سمجھاتے ہیں
حقیقت میں یہ ناصح تیری ہستی کو مٹاتے ہیں

جو آندھی لائیں وہ جھونکے ہمیشہ تیز ہوتے ہیں
منظم زیست کے لمحے سکوں آمیز ہوتے ہیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چاند سے دو دو باتیں

ارے اے چاند اے چرخِ بریں کی زیب و زیبائی
بھلا یہ تو بتا پائی کہاں سے تو نے رعنائی
تری رعنائیاں ملتی ہوئی ہیں روئے جاناں سے
نہ پوچھ اب کفر سامانی کی باتیں میری ایماں سے
تری رفتار کچھ کچھ مل رہی ہے چال سے اُن کی
اسی سے سارے عالم پہ ہے گویا بیخودی چھائی
فلک کے چاند میں نے بھی زمیں کا چاند دیکھا ہے
اور اس کے بعد سے سارے جہاں کو ماند دیکھا ہے
خدا شاہد ہے جس دن چودھویں کی رات ہوتی تھی
تو میری زندگانی میں نئی اک بات ہوتی تھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کہ وہ مستِ شباب آتا تھا سرکائے نقاب اپنی

زمانہ بھر پہ پھیلاتا تھا تنویرِ شباب اپنی

میں اس کو دیکھکر سارا زمانہ بھول جاتا تھا

زمانہ کیسا خود اپنا فسانہ بھول جاتا تھا

نگاہیں جذب ہو جاتی تھیں میری روئے جاناں میں

میں اک بالیدگی محسوس کرتا تھا رگِ جاں میں

مرا در دلبست اندر دل اگر گویم زباں سوزد

وگر دم در کشم ترسم کہ مغزِ استخواں سوزد

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم یاد مجھے آجاتے ہو

تم یاد مجھے آجاتے ہو

جب صحنِ چمن میں کلیاں کھل کر پھول کی صورت ہوتی ہیں

اور اپنی مہک سے ہر دل میں اک تخمِ لطافت بوتی ہیں

تم یاد مجھے آجاتے ہو

تم یاد مجھے آجاتے ہو

جب برکھا کی رُت آتی ہے جب کالی گھٹائیں اٹھتی ہیں

جس وقت کہ رندوں کے دل سے ہو حق کی صدائیں اٹھتی ہیں

تم یاد مجھے آجاتے ہو

تم یاد مجھے آجاتے ہو

جب مینھ کی پھواریں پڑتی ہیں جب ٹھنڈی ہوائیں آتی ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جب صحنِ چمن سے گھبرا کر پی پی کی صدائیں آتی ہیں

تم یاد مجھے آجاتے ہو

تم یاد مجھے آجاتے ہو

جب چودھویں شب کا چاند نکل کر دہر منوّر کرتا ہے

جب کوئی محبت کا مارا کچھ ٹھنڈی سانسیں بھرتا ہے

تم یاد مجھے آجاتے ہو

تم یاد مجھے آجاتے ہو

جب رات کی ظلمت گھٹتی ہے جب صبح کا نور ابھرتا ہے

جب کوئل کوکو کرتی ہے جب پپیہا پی پی کرتا ہے

تم یاد مجھے آجاتے ہو

تم یاد مجھے آجاتے ہو

جب کوئی کسی کا ہاتھ پکڑ کر سیر کو باہر جاتا ہے

جب کوئی نگاہِ شوق کے آگے رہ رہ کر گھبراتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم یاد مجھے آجاتے ہو

تم یاد مجھے آجاتے ہو

جب چار نگاہیں کر کے کوئی محوِ تبسّم ہوتا ہے

جب کوئی محبت کا مارا اس کیف میں پڑ کر کھوتا ہے

تم یاد مجھے آجاتے ہو

تم یاد مجھے آجاتے ہو

افلاک پہ جب یہ لاکھوں تارے جگ مگ جگ مگ کرتے ہیں

جب تارے گن گن کر دل والے ٹھنڈی سانسیں بھرتے ہیں

تم یاد مجھے آجاتے ہو

تم یاد مجھے آجاتے ہو

جب رات کا بڑھتا ہے سناٹا چین سی دنیا سوتی ہے

تب آنکھ مری کھل جاتی ہے اور دل کی رگ رگ روتی ہے

تم یاد مجھے آجاتے ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم یاد مجھے آجاتے ہو

جب روتا ہے بھولا دل حزیں وہ شاعر وہ دیوانہ سا

وہ دل والا وہ سودائی وہ دنیا سے بیگانہ سا

تم یاد مجھے آجاتے ہو

تم یاد مجھے آجاتے ہو

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجھے کچھ یاد آتا ہے

مجھے کچھ یاد آتا ہے

ہوائیں ٹھنڈی ٹھنڈی جبکہ چلتی ہیں گلستاں میں

گلِ نوخیز کھل جاتے ہیں جب بھی صحنِ بُستاں میں

میں اک بالیدگی محسوس کرتا ہوں رگِ جاں میں

مجھے کچھ یاد آتا ہے

مجھے کچھ یاد آتا ہے

یہ کالے کالے بادل چرخ پر جب آکے چھاتے ہیں

اور ایسی رُت میں جب غنچے چمن میں مسکراتے ہیں

طیورِ خوش لحن اونچے سُروں میں جب بھی گاتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجھے کچھ یاد آتا ہے
مجھے کچھ یاد آتا ہے
مغنّی جب بھی کوئی نغمۂ دلچسپ گاتا ہے
کوئی دردآشنا جب اپنا افسانہ سناتا ہے
کوئی مجبورِ الفت جب کبھی آنسو بہاتا ہے
مجھے کچھ یاد آتا ہے
مجھے کچھ یاد آتا ہے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

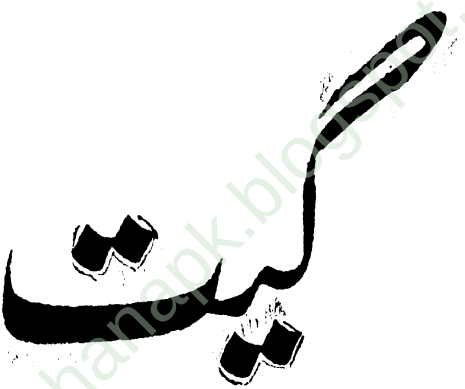

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پریم نگر سے بھاگ

مُسافر

پریم نگر سے بھاگ

اس نگری میں کچھ نہ ملے گا
غنچہ یہاں دل کا نہ کھلے گا

سوئے گا کب تک؟ جاگ

مسافر

پریم نگر سے بھاگ

جلتی ہے اس جا پریم کی اگنی
بچ نہیں سکتا ہی یہاں کچھ بھی

پھونک نہ دے یہ آگ

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مسافر

پریم نگر سے بھاگ

کون سنے گا بانی تیری

ہو چکی بس مہمانی تیری

گا نہ یہاں کوئی راگ

مسافر

پریم نگر سے بھاگ

سوچ ذرا بھزادِ فسردہ

اس جا تجھکو کچھ نہیں ملتا

تیرے کہاں یہ بھاگ

مسافر

پریم نگر سے بھاگ

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آ کہ نہیں مجھے قرار

تیرے بغیر بے وفا
زیست ہے میری بدمزا

جان ہے میری سوگوار
آ۔ کہ نہیں مجھے قرار

دیکھ لے بیقرار ہوں
دیکھ لے اشکبار ہوں

کر دے خزاں کو تو بہار
آ۔ کہ نہیں مجھے قرار

کہنے کو میرے مان لے
دیکھ! کہیں نہ جان لے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ھائے یہ تیرا انتظار
آ۔ کہ نہیں مجھے قرار

دیکھ لے رو رہا ہوں میں
جان کو کھو رہا ہوں میں

دیکھ لے ہوں میں اشکبار
آ۔ کہ نہیں مجھے قرار

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم روئے دن رین

نیہا لگا کر ہم پچھتائے
دل کو کھو کر کچھ بھی نہ پائے

اور رہے بے چین
ہم روئے دن رین

ہم گھبرائے دل گھبرایا
ہائے کلیجہ مُنہ کو آیا

اُن بن تڑپے نین
ہم روئے دن رین

کوئی نہ تھا سمجھانے والا
کوئی نہ تھا بہلانے والا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خالی گئے سب بین

ہم روئے دن رین

دُکھ پایا ہے غم پایا ہے

اور یہ دین تم پایا ہے

کھو کر اپنا چین

ہم روئے دن رین

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہے نم مان لی ہار

بلموا

ہے نم مان لی ہار

تم بن چین نہیں ملتا ہے

دل کا کنول یہ نہیں کھلتا ہے

تم ہو دل کی بہار

بلموا

ہے نم مان لی ہار

نیّا خود ہی کب تک ڈولے

کب تک یہ کھائے ہچکولے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب تو لگا دو پار
بلموا
ہم نے مان لی ہار

کھیلیں کب تک پریم کی بازی
دل تو نہیں کرتا غمّازی

اب نہ کرو اصرار
بلموا
ہم نے مان لی ہار

سُن لو ذرا ابھیؔ داد کا کہنا
غم میں کہاں تک آخر رہنا

غم ہے گلے کا ہار
بلموا
ہم نے مان لی ہار

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم ہو مرے جیون کی آس

آس نہ میری تم توڑ دو
مجھ سے منہ کو مت موڑ دو

کیوں مجھ کو کرتے ہو نراس
تم ہو مرے جیون کی آس

چھوڑ دو یہ غم کی باتیں
چھوڑ دو یہ اپنی گھاتیں

آؤ آؤ میرے پاس
تم ہو مرے جیون کی آس

مجھ کو دھیر بندھا جاؤ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہاں اب تو تم آجاؤ

کردو آکر پریم کو راس
تم ہو مرے جیون کی آس

اب تو تمھارا یہ دل ہے
یہ تو تمھاری ہی محفل ہے

محفل ہو جائے نہ یہ ناس
تم ہو مرے جیون کی آس

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب کیوں آئے جاؤ جاؤ

جاؤ اب تو ٹوٹ چکا دل
غم سہہ کر بیکار ہوا دل

جھوٹی دھیر اسے نہ بندھاؤ
اب کیوں آئے جاؤ جاؤ

دل کا کنول کب کا مرجھایا
تم نے اسے حد بھر ہے ستایا

اور تو اب اس کو نہ ستاؤ
اب کیوں آئے جاؤ جاؤ

کٹنے دو آرام سے جیون

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب کیوں دینے آئے درشن

آگ نہ پھر سے اب بھڑکاؤ
اب کیوں آئے جاؤ جاؤ

تم کو محبّت مجھ سے نہیں ہے
اس کا میرے دل کو یقیں ہے

جھوٹی باتیں اب نہ بناؤ
اب کیوں آئے جاؤ جاؤ

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لے چل تو اس پار

سکھی ری

لے چل تو اس پار

پار پیا موری راہ تکت ہیں
بیا کُل من ہی اور ڈولت ہیں
آنکھ سے ان کی نیر بہت ہیں

ہاتھ لگا دو چار
سکھی ری

لے چل تو اس پار

چلنے دے تو تیز ہوائیں
آنے دے طوفاں کی بلائیں
آ۔ اِسدم کچھ مل کر گائیں

اپنا جی مت ہار
سکھی ری

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نیّا ڈگمگ ڈولے تو کیا
نیّا لے ہچکولے تو کیا
جو ہونا ہے ہولے تو کیا

میں مانوں گی نہ ہار
سکھی ری
لے چل تو اس پار

اپنا پیا سے حال کہوں گی
اپنی کہوں گی ان کی سنوں گی
ساتھ میں ان کے مست رہوں گی

تن من دوں گی وار
سکھی ری
لے چل تو اس پار

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سجنوا دیکھ لے میری اُور

آنکھ میں میری اشک بھرے ہیں
سینے کے کُل زخم ہرے ہیں

دل میں مچا ہے شور
سجنوا
دیکھ لے میری اُور

سونی پڑی ہے موری سجریا
یوں برست ہے نین بدریا

جیسے گھٹا گھنگور
سجنوا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دیکھ لے میری اُور

دل روتا ہے میں روتی ہوں
جان کو خود اپنی کھوتی ہوں

آج ہے برہ کا زور
سجنوا
دیکھ لے میری اُور

آج تو دل قابو میں نہیں ہے
جیسے کہ کچھ پہلو میں نہیں ہے

آج کی شب ہے کٹھور
سجنوا
دیکھ لے میری اُور

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گیت نہ سن اے ساجن میرا من میت میرا گیت

تھم جائیں گے اک دن آنسو
مل جائیں گے چین کے پہلو

دن جائیں گے بیت
گیت نہ سن اے ساجن میرا من میت میرا گیت

تو ہنس دے جب بھی میں روؤں
چین سے تو سو اور نہ میں سوؤں

الٹی ہے جگ کی ریت
گیت نہ سن اے ساجن میرا من میت میرا گیت

عشق کی پہلی منزل میں بھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

روتے روتے میری بیتی

جب بھی نہ تھا کوئی میت

گیت سن اے ساجن میرا سن مت میرا گیت

پچھتایا بھرّاد بچارا

تجھ کو بنا کر اپنا سہارا

تجھ سے کر کے پیت

گیت سن اے ساجن میرا سن مت میرا گیت

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آج پپیہا گایا

گونج اٹھیں جنگل کی فضائیں
آنے لگیں پی پی کی صدائیں

ہائے اسے پھر پی یاد آیا
آج پپیہا گایا

بلبل روئی پھوٹ کر رویا
اس نے سب کو غم میں کھویا

پی پی سن کر جگ گرمایا
آج پپیہا گایا

آگ لگا دی سارے بن میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کونسی آگ چھپی تھی من میں

کونسی آگ نے اس کو جلایا

آج پپیہا گایا

اس کی صدا میں درد بھرا تھا

سارا عالم سُن دُھنتا تھا

اس نے کل دنیا کو جگایا

آج پپیہا گایا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اک آگ لگی ہے سینے میں
اب کون مزا ہے جینے میں

تم پاس نہیں دل پاس نہیں
ہم کو تو محبت راس نہیں

جینا ہے کوئی یہ جینے میں
اک آگ لگی ہے سینے میں

آنکھیں تو بہاتی ہیں آنسو
تسکین نہیں ہے کسی پہلو

کچھ لطف نہیں ہے جینے میں
اک آگ لگی ہے سینے میں

تم کو تو کہاں ہے اس کی خبر
اک دل والا بھی ہے مضطر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہچکولے ہیں اس کے سفینے میں
اک آگ لگی ہے سینے میں

تم شاد رہو آباد رہو
تسکینِ دلِ ناشاد رہو

تا لطف ملے کچھ جینے میں
اک آگ لگی ہے سینے میں

تسکین ذرا اب ہمزاد کو دو
آنسو اس کے ہنس کر پونچھو

سب کچھ ہے تمہارے خزینے میں
اک آگ لگی ہے سینے میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سجنی بھولنے دے اپنے کو

جیو کب تک برباد کریں ہم
بول کہ کب تک یاد کریں ہم

پریم بھرے سپنے کو
سجنی
بھولنے دے اپنے کو

بول کبھی تجھکو بھولے ہیں
اب تک تو سب کچھ سمجھے ہیں

نام ترا جپنے کو
سجنی

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بھولنے دے اپنے کو

اس پہ کبھی تو رحم تو فرما
اب تک جو جیون ہی سمجھا

پریم میں مر کھپنے کو
سجنی
بھولنے دے اپنے کو

بھولے گا بھی زاد بھلا کیا
پریم کا گھر برباد بھلا کیا

پریم کے اس سپنے کو
سجنی
بھولنے دے اپنے کو

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مورکھ پوچھ نہ پریم کا حال

پریم میں غم کھانا ہوتا ہے
جیون سے جانا ہوتا ہے

ہے یہ بڑا جنجال
مورکھ
پوچھ نہ پریم کا حال

پریم کئے پچھتائی دنیا
پریم میں کچھ بھی نہ پائی دنیا

پریم ہے صرف خیال
مورکھ

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پوچھ نہ پریم کا حال

کیا حاصل ہے غم کھانے سے
کیا حاصل ہے مر جانے سے

خود کر دل سے سوال
مورکھ
پوچھ نہ پریم کا حال

پریم کو کچھ بھی چاہے سمجھ لے
جو کچھ دل میں آئے سمجھ لے

دیکھ لے اس کا حال
مورکھ
پوچھ نہ پریم کا حال

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گیت سنو تم گیت سکھی ری

پی نے موسے آنکھ چُرائی
پی نے کی موسے چترائی

دیکھ لو یہ ہے پیت
سکھی ری
گیت سنو تم گیت

پیت کی بازی کھیل کے دیکھی
شان ہے اس کی سب سے انوکھی

اس میں نہیں ہے جیت
سکھی ری

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گیت سنو تم گیت

پریمی کو مرنا ہوتا ہے
ہاں آہیں بھرنا ہوتا ہے

اس کی ہے الٹی ریت
سکھی ری
گیت سنو تم گیت

میرا تم سے یہ کہنا ہے
سکھ سے اگر تم کو رہنا ہے

پیت نہ کرنا پیت
سکھی ری
گیت سنو تم گیت

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم کیا جانو میرا حال

ہر دم بیا کُل رہتا ہوں
ہر پل میں دکھ سہتا ہوں

جیون ہے مرا پا مال
تم کیا جانو میرا حال

رہتا ہوں دن رات تپاں
رہتا ہوں ہر دم گریاں

ہر دم ہے مجھ کو یہ خیال
تم کیا جانو میرا حال

تم کو مجھ سے کام ہی کیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہاں یہ ہی ہے رنگِ دُنیا

رہتا ہے مجھ کو یہ ملال
تم کیا جانو میرا حال

پوچھ رہے ہو کیا مجھ سے
دیکھ لو جیسی حالت ہے

کیوں کرتے ہو مجھ سے سوال
تم کیا جانو میرا حال

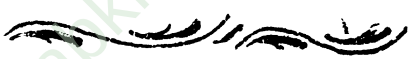

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مُرلی سُنا دے کرشن مراری

ا گہرا پاپ کا ساگر
ا پھنسی ہے بھنور میں آ کر

پار لگا دے کرشن مراری
مرلی سنا دے کرشن مراری

ہلا سا دل میں درد نہیں ہے
ہ بھی اب تو سرد نہیں ہے

آگ لگا دے کرشن مراری
مرلی سنا دے کرشن مراری

وتا ہوں میں دل کو تھامے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا غم ہے یہ تو ہی تو جانے

دکھ یہ مٹا دے کرشن مراری
مرلی سنا دے کرشن مراری

دُکھ تو نے دنیا کے مٹائے
لاکھوں سفینے پار لگائے

مجھکو تِرا دے کرشن مراری
مرلی سنا دے کرشن مراری

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہے رام نام کی مایا

ہیں رام ہی سب کا سہارا
ہے رام ہی سے اُجیارا

کیوں رام کو تو نے بھلایا
ہے رام نام کی مایا

ہے رام ہی کی سب لیلا
ہے جیون کا اک میلا

اپنا ہے اور نہ پرایا
ہے رام نام کی مایا

ہے کھیل تو یوں ہی جاری

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بیکار ہے چنتا تھاری

کب کھویا ہے کب پایا
ہے رام نام کی مایا

یہ نام رٹا کر بندے
یہ نام جپا کر بندے

کیوں نام یہ تو نے بھلایا
ہے رام نام کی مایا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گوکل والے کرشن کنھیّا

موری بھی نیّا پار لگا دو
غم میں پھنسا ہوں غم سے چھڑا دو

اے سب کے ہردے کے بسیّا
گوکل والے کرشن کنھیّا

کرشن مراری گریدھاری
مرلی منوہر پریم بہاری

اے دنیا کے کشٹ ہریّا
گوکل والے کرشن کنھیّا

اور کسی سے جا کے کہوں کیوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لینا ہی جو کچھ تم سے نہ لوں کیوں

تم تو ہو جگ کے رکھوَیّا
گوکل والے کرشن کنھیّا

کنس کو تم نے ہی مارا تھا
دیش کو تم نے ہی ہارا تھا

کنس کے تم ہی ہو ہَروَیّا
گوکل والے کرشن کنھیّا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کرشن کنھیّا آؤ آؤ

مرلی والے شیام منوہر
جگ کے پیارے جگ کے دلبر

مرلی سنا کر مست بناؤ
کرشن کنھیّا آؤ آؤ

تم تو ہو کُل جگ کے داتا
تم سے ہے سب کا اصلی ناتا

اس کو من ہر تم ہی نبھاؤ
کرشن کنھیّا آؤ آؤ

تم بن دل کو چین نہیں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کٹتی سُکھ سے رَین نہیں ہے

دل کو آ کر دھیر بندھاؤ
کرشن کنھیّا آؤ آؤ

روتے ہیں تم بِن متھرا والے
کرتے ہیں ہر دم آہ وہ نالے

پھر سے آ کر ان کو ہنساؤ
کرشن کنھیّا آؤ آؤ

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دُنیا ہے اک جھوٹی مایا

دنیا میں کھو جانے والے
دنیا کا گُن گانے والے

تو نے کیوں اپنے کو پھنسایا
دنیا ہے اک جھوٹی مایا

دُنیا پر کیوں پھولا ہے تو
اپنے کو کیوں بھولا ہے تو

تو ہی بتا کیا تو نے پایا
دنیا ہے اک جھوٹی مایا

اے دنیا کے لوبھی بتلا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دنیا کو کیوں تو نے ہے برتا

تو نے کھویا ہے یا پایا
دنیا ہے اک جھوٹی مایا

چھوڑ بھی اس دنیا میں کیا ہے
دو دن کا یہ سب دھندا ہے

تو نے تو خود کو بھی مٹایا
دنیا ہے اک جھوٹی مایا

ختم شد

حرکم نثار عابد

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہندوستان کے مشہور شاعر

حضرت بہزاد لکھنوی

کا مجموعۂ کلام

نغمۂ نور

کے نام سے شائع ہوگیا ہے

"نغمہ نور" میں کیف انگیز غزلیں، دلفریب نظمیں اور وجد پرور گیت شامل ہیں۔ یہ مجموعہ قوس و قزح کی طرح رنگین، ستاروں کی طرح پُرسکون اور قلب انسانی کی طرح زندگی سے معمور ہے۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ قیمت ایکروپیہ۔

ملنے کا پتہ:۔ ساقی بکڈپو کھاری باؤلی دہلی

وہ سامنے کھڑے ہیں لبِ نازش و جمال ؎ اس وقت ہوش و کان جہاں کون دے کہاں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ریزۂ مینا

نفیس مزاج پڑھنے والوں کیلئے "ریزۂ مینا" سے بہتر تحفہ اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ ریزۂ مینا میں پچاس مشہور انشا پردازوں کے بے مثل افسانے شامل ہیں۔ اعلیٰ درجہ کی کتابت وطباعت۔ عمدہ سفید کاغذ مضبوط اور خوشنما کپڑے کی جلد۔ سنہری ٹھپہ۔ ۶۰۰ صفحے کی یہ اپنی طرز کی پہلی کتاب پہلی مرتبہ اتنی کم قیمت پر مستقل خریداران ساقی کو دی جا رہی ہے یعنی صرف دو روپئے میں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ خریدار حضرات کو ساقی کے خریداری نمبر کا حوالہ دینا ضروری ہوگا۔ جو حضرات ساقی کے خریدار نہیں ہیں ان کیلئے ریزۂ مینا کی قیمت تین روپئے علاوہ محصول ڈاک ہے

ملنے کا پتہ:۔ ساقی بک ڈپو، دہلی